www.novelsclubb.com
سویرا
اندھیری
راتوں کا
16:23
ناولز کلب
از قلم سمیرا
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سویرا اندھیری راتوں کا

از قلم

سمیرا سعید

www.novelsclubb.com

~ہوا تو کچھ بھی نہیں

بس تھوڑا سامان ٹوٹا ہے

تھوڑے سے خواب بکھرے ہیں

تھوڑے سے لوگ بچھڑے ہیں

تھوڑی سی نیندیں اڑی ہیں

تھوڑی سی خوشیاں چھن گئی ہیں

ہوا تو کچھ بھی نہیں

بس اپنے آپ کو گنوایا ہے

آنکھوں کو برسنا سکھایا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاہتوں کا صلہ پایا ہے

ہوا تو کچھ بھی نہیں

بس کسی اپنے نے رولایا ہے

کمرے میں گہری خاموشی کا راج تھا گھڑی کی سوئیوں کی آواز کے علاوہ وہاں کوئی اور آواز نہ تھی

دائیں طرف رکھے شیلف سے ڈاکٹر انجیکشن میں دوائی بھر رہا تھا سامنے پڑی ٹیبل سلیقے سے سجی

ہوئی بائیں جانب موٹی موٹی کتابوں کا انبار تھا اور بک شیلف بھی پوری طرح سے بھرا ہوا تھا

دائیں طرف پتھر سے بنا دماغ کا سٹر کچر رکھا ہوا تھا ٹیبل کے درمیان میں سینڈ گلاس رکھا ہوا تھا

جسکی سینڈ نیچے والے حصے میں گری ہوئی اس نے آگے بڑھ کر اسے الٹا کر کے رکھ دیا اور ٹیبل پر

کہنیاں ٹکائے بغور اسے دیکھنے لگا

تبھی ڈاکٹر نے انجیکشن اسکے بازو میں لگا دیا وہ درد سے آنکھیں موند گیا اور نمی بھری آنکھوں سے

پھیکی سی ہنسی ہنس پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ڈاکٹر آپ بھی مجھ سے ڈرتے ہیں آپ کو بھی لگتا ہے میں پاگل ہوں"""" وہ بے چارگی سے انھیں دیکھنے لگا

""""نہیں ناں تو تم پاگل ہو اور نہ ہی میں تم سے ڈرتا ہوں"""" وہ ڈسپوزیبل گلوز اتار کر ڈسٹ بن میں پھینکتے اسکے روبرو آبیٹھے

""""یہ سکون کا انجیکشن تھا جسے تم نے خود پر حرام کیا ہوا ہے""""

""""ہاہا سکون۔۔۔ کیا ہوتا ہے سکون"""" اسکی گہری سوچ میں ڈوبی سی آواز ابھری

""""دیکھو کسی چلے جانے سے وقت رک نہیں جاتا"""" انھوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

""""یہی تو میں کہہ رہا ہوں ڈاکٹر"""" وہ خمار طاری ہوتی آواز میں چیخا

""""وقت نہیں رکتا،، ڈھڑکن نہیں رکتی،،، سانسیں بھی نہیں رکتی لیکن!!!"""" وہ روہانسا ہو گیا

""""یہ سوچ۔۔۔ یہ یادیں رک جاتی ہیں۔۔ گزرنے کا نام ہی نہیں لیتیں ایک جگہ بس کنڈلی مار کر بیٹھ جاتی ہیں"""" وہ سر پکڑے بیچارگی سے بولا وہ اسکی حالت پر ترس کھا کر رہ گئے

""""تمہیں انھیں جھٹکنا ہوگا۔۔ ان سے جان چھڑاؤ اپنی بھول جاؤ اسے۔۔۔۔۔۔۔!!! ڈاکٹر پیار سے سمجھا رہا تھا لیکن وہ نفی میں سر ہلاتا اسکی بات کاٹ گیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""ششششش ""اس نے ہونٹوں پر انگلی رکھے انھیں چپ کرا دیا

""ڈاکٹر گھڑی کی سوئیوں کی آواز کو کبھی غور سے سنا ہے کتنی پیاری ہوتی ہے ناں ""وہ ہلکی سی ہنسی ہنس کر بولا

""جیسے کوئی انگلیاں چٹخا رہا ہو۔۔۔کٹک۔۔کٹک ""وہ نشے میں ڈوبی آواز میں کہتا اپنی بائیں جانب دیکھتے ہوئے دیوانوں سا مسکرائے جا رہا تھا جیسے کسی کی موجودگی کو محسوس کر رہا ہو

ڈاکٹر افسوس سے گہری سانس بھرتا وہاں سے چلا گیا اور وہ مصنوعی نیند کی وادیوں میں اترتا چلا گیا

www.novelsclubb.com

ooooooooooooo

~بے خیالی میں کبھی اُنگلیاں جل جائیں گی

راکھ گزرے ہوئے لمحوں کی کریدا نہ کرو~

اس سرزمین پر قدم رکھتے ہی اسے اپنائیت کا احساس ہوا لیکن کچھ اجنبیت سی تھی جو اس نے محسوس کی۔۔۔لمبا سفر کرکے اعصاب ویسے ہی شل ہو چکے تھے اوپر اس قدر گرمی اور ٹیکسی والے کی بحث سے تنگ آکر آخر اسکی منہ مانگی قیمت ادا کرنے پر راضی ہو گئی۔۔دونوں بھائیوں ازلان اور ازین اور ماں جان کے ساتھ آئی تھی مگر وہ اس شہر میں بالکل بھی اجنبی نہیں تھی مگر یہاں کچھ بھی پہلے جیسا نہیں تھا تین سال پہلے کی تمام یادیں تازہ ہو گئیں۔۔ ٹیکسی ایک عمارت کے سامنے رکی یہ وہی عمارت تھی جہاں اسکا اور ماں جان کا بچپن بیتا تھا۔۔ ٹیکسی سے اتر کر وہ بیگ گھسیٹتی ہوئی اندر داخل ہوئی لان میں ہر طرف پھیلی گھاس اور بیلوں نے ان کا استقبال کیا ۔۔سب کچھ ہوتے ہوئے بھی جیسے کچھ نہ تھا ان لوگوں کے پاس صرف یہی ایک ٹھکانہ باقی تھا ورنہ آج پتہ نہیں وہ کہاں ہوتے۔۔اس نے افسردگی سے آہ بھری

تبھی ایک بچی بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی اور اس کے پیچھے پیچھے ایک بوڑھی عورت

""""انگبیں اب رک بھی جاؤ اتنا مت بھاگو میں اور نہیں بھاگ سکتی"""" وہ کہتے ہوئے گھٹنے پکڑے تخت پر بیٹھ گئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""نہیں نانو مجھے نہیں رکنا ہے""""اور وہ ہنستے ہنستے کہتے ہوئے بھاگ رہی تھی""""آپ مجھے نہیں پکڑ سکتی""""

دوسرے پل وہ آم کے درخت پر بیٹھی چھوٹی چھوٹی کچی کیری توڑ کر نیچے پھینک رہی تھی اور اس کی نانی اسے نیچے آنے کا کہہ رہی تھی لیکن وہ بضد وہیں بیٹھی رہی

جانے کیسے کھیلتے کودتے اسکا بچپن بیت گیا جیسے ابھی کل ہی کی بات ہے وہ اور نانو تخت پر بیٹھی سبزی بناتے ہوئے خوش گپیاں لگا رہی تھیں۔۔۔

""""واؤ!""""ازین کی آواز نے اسے سوچوں کے بھنور سے نکالا۔

""""۔نانو کا گھر کتنا خوبصورت ہے۔۔""""سرخ اینٹوں سے بنے اس گھر کو دیکھ کر وہ بچوں کی طرح خوش ہو رہا تھا۔اور وہ بس دھیمے سے مسکرا دی۔۔۔

ماں جان دھیرے دھیرے شرمندہ قدم اٹھاتی داخل ہو رہی تھیں وہ دھندلی آنکھوں سے مکان کو دیکھنے لگی انکی یادوں کا منظر پلٹا ان کے سامنے دو عورتیں کھڑی تھیں

""""کیسی بیٹی ہیں آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں""""ان میں سے ایک روتے ہوئے بولی

""""میں کیا کروں میں مجبور ہوں""""دوسری بے بسی سے سر جھکائے بول رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""کیسی مجبوری ہے آپ کی کہ ماں کی قبر کی مٹی بھی سوکھنے نہیں دے رہی چند پل ان کی یاد میں نہیں بتا سکتیں یہاں """" وہ افسوساً بول رہی تھی

""""مجھے معاف کر دو میں بے بس ہوں میں کچھ نہیں کر سکتی ہمیں جانا ہو گا خدا کیلئے میرے لیے مشکلات مت کرو"""" انھوں نے لاچاری سے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے وہ افسوس سے سر ہلاتی اندر کی طرف چل دی اور پھر معدوم ہو گئ

اس نے پلٹ کر ماں جان کی طرف دیکھا وقت سے پہلے ہی وہ بوڑھی نظر آنے لگی تھیں ماں کی موت کے بعد شوہر کی وفات نے انھیں تھکا ڈالا تھا

www.novelsclubb.com

OOOOOOOOO

~انکی ایک مسکان پے ہم ہوش گنوا بیٹھے

ہم ہوش میں آنے والے تھے کے وہ پھر مسکرا بیٹھے

صمد سے مائرہ کا یہ پہلا ٹکراؤ تھا مارکیٹ کھچا کھچ لوگوں سے بھری پڑی تھی مائرہ عافیہ بیگم کے ساتھ آج انکی ضد کرنے پر گروسری خریدنے آئی تھی مگر عافیہ بیگم چیزیں خریدتے خریدتے کہیں دور نکل گئی تھی وہ اُن کو ڈھونڈ رہی تھی کے اچانک کسی سے ٹکڑا گئی غصہ تو بہت آیا تھا اُسے اُس مسٹر پے مگر وہ جلدی میں تھی اس لئے کچھ کہا نہیں بس دانت پیس کر کندھا مسلتی وہاں سے چلی گئی

پوری مارکیٹ چھان ماری مگر وہ کہیں نہیں ملی تھک کر وہ کار پارکنگ کی طرف آ گئی جہاں وہ اسی اجنبی کے ساتھ کھڑی خوش اخلاقی سے باتیں کر رہی تھی وہ آنکھیں میچتی ہوئے اُن کے پاس آ گئی اُسے دیکھ کر انہوں نے اسکا تعارف کروایا

""""۔مائرہ یہ صمد ہے میری کالیگ کا بیٹا۔۔""""اس نے اسے سرسری دیکھ کر نظر پھیر لی۔۔

""""اور بیٹا یہ میری بیٹی ہے مائرہ۔۔""""انہوں نے اُسے نپا تلا دیکھ بات آگے بڑھائی۔۔

""""ہیلو مائرہ کیسی ہیں آپ۔۔""""آنکھوں پے بلیک چشمہ چڑھائے موصوف مسکراتے ہوئے گویا ہوئے۔۔ مگر اُس نے جواب میں صرف """"ہیلو"""" کہنے پے ہی اکتفا کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" چلیں مما گرمی ہو رہی ہے""" وہ جلدی سے بولی جس کے بدلے انہوں نے اسے گھوری سے نوازا

""اچھا بیٹا ہمیں دیر ہو رہی ہے اب ہم چلتے ہیں۔۔""۔اُن دونوں کے بیچ ٹھنڈی خاموشی دیکھ کر عافیہ بیگم نے جلدی سے کہا۔۔

""پھر ملاقات ہو گی۔""۔کہتے ساتھ وہ گاڑی میں بیٹھ گئیں مگر مائرہ کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔

""جی ضرور آنٹی بہت جلد۔۔""وہ زیرِلب مسکرا دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooo

~~کل تک تو آشنا تھے ہم سے مگر آج غیر ہو

دو دن میں یہ مزاج ہیں آگے خدا کرے خیر ہو~~

سرخ ادھ کھلے گلابوں اور ریشم کے کپڑے سے بنا وہ شامیانہ ہر ایک کو حسرت میں ڈال رہا تھا سبھی مڑ کر اسے دیکھ رہے تھے اور سب جانتے تھے کے وہاں کیا ہونے والا تھا

وہ بالکنی میں کھڑی حسرت سے اسے دیکھ رہی تھی اور نروس بھی تھی اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو رہے تھے دل زور و شور سے دھڑکتا تھا جیسے کہہ رہا کہ بھاگ جاؤ یہاں سے یہ جو ہونے والا ہے وہ برداشت نہیں کر پائے گی اسے ان سب میں نہیں پڑنا تھا اس نے خود سے عہد کیا تھا ایسا نہیں کرنا ہے زندگی میں۔۔۔

تبھی اسے پیچھے سے قدموں کی آہٹ کی آواز سنائی دی ایک پل کو تو اس کا دل دھک سے رہ گیا لیکن پھر اس نے ہمت کر کے مڑ کے دیکھا تو سکون کا سانس لیا جیسے خدا کا شکر منایا ہو کہ وہ نہیں تھا تیکھی نظروں سے تکتی وہ لڑکی چندثانیے اسے غور سے دیکھنے لگی اسے وحشت ہونے لگی اس کی نظروں سے

""""اچھا لگ رہا ہے نا بہت خوش بھی ہو گی آج اپنی جیت کی خوشی میں کسی اور کو برباد کر کے"""" طنز بھرے لہجے میں کہتے ہوئے وہ اس کا چہرہ پھیکا کر گئی اور اس کے روبرو آ کھڑی ہوئی

""""کیا کہنا چاہتی ہو تم""""""اس کے چہرے پر مسکراہٹ کی جگہ سنجیدگی نے لے لی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""انجان تو ایسے بن رہی ہو جیسے تمہیں کچھ پتہ ہی نہ ہو میرا رشتہ برباد کر کے خود اپنے دنیا بسانے کا سوچ رہی ہو""""اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بول رہی تھی اور وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

""""صاف صاف کہو تم کیا کہنا چاہتی ہو۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا""""

"""""آنکھوں سے باتیں کرتے کرتے آج بات پرپوزل تک پہنچ گئی ہے اور تو ابھی میرے سامنے انجان بننے کا ناٹک کر رہی ہو"""" وہ نفرت بھرے انداز میں بول رہی تھی

""""تمہیں کوئی پرابلم ہے"""" وہ سینے پر ہاتھ باندھے ہوئے بولی

"میرے شوہر پر ڈورے ڈالو گی تو مجھے کیا پرابلم نہیں ہو گی تو کیا میں تمہارے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالوں گی" وہ غصے سے چیخی اور اس پہ مانو حیرت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا

""کیا بکواس کر رہی ہو تم"""" اب کے وہ بھی طیش میں آ گئی

""""میرا اور اسکا بچپن میں نکاح ہو چکا ہے کبھی بتایا نہیں ہو گا نا اس نے بتاتا بھی کیسے تم سے محبت جو کرتا ہے"""" اس کا سر چکرانے لگا وہ شاکڈ اسے دیکھ رہی تھی

ایک اور شخص نے اسے دھوکا دینے کی کوشش کی وہ حیرانی سے سوچنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے وہ پرانے دنوں کی بات یاد آنے لگی کہ کیا سچ میں وہ بھی ویسا ہے اس نے بھی دھوکا دیا اگر وہ اس کے نکاح میں پہلے سے ہی تھی تو وہ اسکی کی طرف کیوں مائل ہوا اسے غصہ آنے لگا اس کا سر چکرانے لگا

""ٹ۔۔ٹرن۔۔ٹ۔۔ٹرن"" تبھی اس کا موبائل بجنے لگا اس نے ایک بار کال کٹ کر دی اس کی طرف مڑی لیکن اس کا موبائل دوبارہ بجنے لگا

""میں آپکو تھوڑی دیر میں کال بیک کرتی ہوں"" اس نے فون اٹھاتے ساتھ ہی جلدی سے کہا تاکہ وہ کال کٹ کر کے اپنی بات مکمل کر سکے

لیکن دوسری طرف کی بات سن کر اس کی آنکھیں صدمے سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

""ایسا کیسے ہو گیا۔۔۔کہاں ہیں وہ اس وقت"" وہ پریشانی سے چلائی آنسوؤں سے اسکی آنکھیں بھرنے لگی تھیں اس کا دل ڈوبنے لگا تھا

""میں فوراً وہاں پہنچتی ہوں آپ ٹریٹمنٹ شروع کریں"" کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور نیچے کی طرف دوڑ لگا دی وہ بھاگتے ہوئے جا رہی تھی کہ تبھی کسی سے زور سے ٹکرا کر نیچے گر پڑی اسکے گھٹنوں پر چوٹ لگی وہ درد کے مارے زور و شور رونے لگ پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""آپ ٹھیک ہیں"""" وہ شرمندگی اور پریشانی سے اس کو اٹھاتے ہوئے بولا

شناسائی آواز پر جب اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا تو اس کے چہرے پر نفرت چھا گئی اور وہ حیرانی سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا اس قدر نفرت تھی اس کی آنکھوں میں اس کے چہرے پر اس کے لئے ایسا کیا ہو گیا تھا آخر

""""دور ہٹیں مجھ سے"""" اس نے نفرت سے اس کا ہاتھ جھٹکا اور گھٹنوں کے درد کو اگنور کرتی غصے سے کھڑی ہو گئی

""""ایم۔۔ایم سوری۔۔میں نے دیکھا نہیں غلطی سے۔۔۔

""""میں نے آپ سے کوئی صفائی مانگی ہے"""" اسکی بات کاٹتے ہوئے وہ غصے سے چلائی

حیرانی اور اذیت سے اس کا دل کٹنے لگا اور آنکھوں میں پانی بھرنے لگا

""آئندہ میرا ہاتھ پکڑنے کے جرأت کی تو اچھا نہیں ہو گا آپ کے لئے میں کوئی بے سہارا نہیں ہوں جس پہ آپ ترس کھائیں یا جسے آپ کی ہمدردی کی ضرورت ہو اپنے پاس رکھیں آپکی عنایت یا پھر غریبوں میں بانٹ دیں" وہ حقارت بھرے لہجے میں کہتی اپنے کپڑے جھاڑتی وہاں سے چلی گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آس پاس گزرتے اسٹوڈنٹس حیرانی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے

درد کے مارے اس کا دل پھٹنے لگا اور گلے میں جیسے کانٹے اگنے لگے تھے درد سے وہ سانس نہیں لے پا رہا تھا سب سے نظریں چراتے ہوئے بمشکل خود کو سنبھالتا بھاری قدموں کے ساتھ کار پارکنگ کی طرف چل دیا

www.novelsclubb.com

oooooooooooo

~ہے تیرے اختیار میں تو یہ معجزہ کر دے

وہ شخص میرا نہیں تو اُسے میرا کر دے~

پر وہ کہتے ہیں نہ ارادے تو ہوتے ہی ٹوٹنے کے لیے ہیں دوسرے دن صبح پتہ چلا کوئی آنکل آنٹی آئے ہوئے ہیں۔۔ وہ اپنی دوست مہویش کے ساتھ بیٹھی ایگزیمز کی تیاری کر رہی تھی جب

ملکانی نے تربوز کی طرح اچھلتے کودتے آکر بتایا۔۔اور ساتھ میں پیغام بھی دیا کے عافیہ بیگم اُسے بلا رہی ہیں۔۔

لاؤنج میں تین نفوس موجود تھے لیکن ان میں سے بات صرف وہ دونوں عورتیں ہی کر رہی تھیں وہ سپاٹ چہرہ لیے اپنے فون میں مگن تھے

""""السلام و علیکم """"اس نے خشک ہوتے گلے کے ساتھ بہ مشکل کہا

""""و علیکم السلام """"زرینہ بیگم نے اٹھ کر والہانہ طریقے سے اسے گلے لگالیا اور وہ حیرانی سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی """"ماشاءاللہ عافیہ تم نے تو ہیرا چھپا کر رکھا ہوا ہے """"انھوں نے اس کی خوبصورتی کی داد دی

""""ہیں ناں صدیقی صاحب """"اور پھر اپنے شوہر کو بھی متوجہ کیا جو لا تعلق بیٹھے اپنے آپ میں ہی مگن تھے

""""ہوں """"انہوں نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا اور پھر ان کے آنکھوں کے اشارے پہ موبائل سائیڈ پاکٹ میں رکھ کر اس کے سے پر ہاتھ پھیرا """"بالکل ماشاءاللہ """"مائرہ نے سکون سے آنکھیں بند کر لیں کتنا سکون تھا اس لمحے جیسے سر پر ایک مضبوط سی چھت ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""آؤ بیٹا بیٹھو ہمارے پاس """زرینہ بیگم کی آواز نے اس کا حصار توڑ دیا

"جی """ دھیمے سے کہتی وہ ان کے پاس بیٹھ گئی۔۔

""""سو بیٹا کیا کرتی ہو آپ """صدیقی صاحب اسکی طرف متوجہ ہوئے

""""آنکل میں سٹڈی کر رہی ہوں """"

""""وچ سبجیکٹ """"

""""کمپیوٹر سائنس """انکی رعب دار آواز اسکا گلہ خشک کیے جا رہی تھی جیسے کوئی پرنسپل سامنے آبیٹھا ہو

""""گڈ """وہ سراہتے ہوئے کہہ کر دوبارہ اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہو گئے

www.novelsclubb.com

""""اور بتاؤ زرینہ لندن واپس چلے جاؤ گے یا یہیں رہنے کا ارادہ ہے """

""""ارے نہیں ہم دونوں اب یہیں رہیں گے صمد کچھ دنوں میں واپس چلا جائے گا اسی لیے میں سوچ رہی تھی کہ اسے کسی کھونٹے سے باندھ دوں تاکہ یہاں کا بھی خیال رہے """ہنستے ہوئے کہتی وہ اسے مشکوک کر گئیں

""""امی میں چائے لے کر آتی """اس نے وہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت جانی

"ہاہاشر ما گئی شاید""""زرینہ بیگم کے الفاظ اس کے کانوں سے ٹکرائے

جب وہ اُن سے مل کر واپس آئی تو اسکا ہوائیاں اڑا چہرہ دیکھ محویش لگی اُسے چھیڑنے

""""لگتا ہے خاص قسم کے مہمان ہیں"""" وہ شرارتاً بولی

""""بکواس مت کرو ایسا ویسا کچھ نہیں ہے"""" پتہ نہیں وہ اسکو جواب دے رہی تھی یا خود کو تسلی

""""۔۔۔ویسے مائرہ مجھے آنٹی کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔ لگتا ہے اپنے بیٹے کے ساتھ تمہیں باندھنے کا پلان بنا رہی ہیں۔۔"""" اُس نے کہتے ہوئے آنکھیں مٹکائی۔۔ مگر اسکی بات سن کر اُس کی آنکھوں کے سامنے صمد کا سراپا گھوم گیا۔۔ لمبا چوڑا ڈمپل والی سمائل کرتا صمد اُس نے جیسی جھرجھری لی۔۔۔

""""اللہ کو مانو لڑکی"""" اُس نے محویش کو آنکھیں دکھائیں۔۔۔

ooooooooo

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

~~وقت سے پوچھ رہا ہے کوئی

زخم کیا واقعی بھر جاتے ہیں~~~

ازلان اور ازین نے مالی کے ساتھ مل کر لان صاف کیا نئے پودے لگائے۔۔تب تک اُس نے اماں جان اور ملکانی کے ساتھ مل کر اندورنی حصے کی صفائی کرلی۔۔

فارغ ہوئی تو آگے کے بارے میں سوچنے لگی۔۔ایک پرائیویٹ کالج میں اُس نے مہوش کی مدد سے جاب ڈھونڈی تھی مگر اُس سے ملنے والی تنخواہ اُن کے لیے کافی نہیں تھی سو اُس نے ایک نجی دفتر میں اپنی سی۔وی بھیج دی۔۔

تین دن ہو چکے تھے انھیں آئے گھر سیٹ کر کے وہ بھائیوں کا ایڈمشن بھی کروا آئی۔۔

شام ہو چکی تھی ملکانی کھانے کے برتن لگا رہی تھی سب اُس کا انتظار کر رہے تھے اُسے آتا دیکھ ماں جان نے ملکانی کو جانے کو کہا وہ اپنا اور شوہر کا کھانا لے کے کوارٹرز میں چلی گئی۔۔۔اسکی نانی کے پاس یہ دونوں میاں بیوی بہت پہلے کام کے لیے آئے تھے اُن کی اولاد نہیں تھی سو ان سب کے آجانے سے وہ بہت خوش تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"السلام وعلیکم" سلام کرتے ہوئے وہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئ

"، چلو بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو""، ماں جان نے اسکی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے اسے بچوں سا پچکارا

پلیٹ میں پاستہ دیکھ کر اسے پرانی سوچوں نے آدبوچا

آنکھوں کے سامنے سے منظر پلٹا سامنے بیٹھا شخص پاستہ فورک میں ڈالے اس کی طرف بڑھا رہا تھا

""مجھے نہیں کھانا پاستا مجھے دیر ہو رہی ہے پلیز مجھے گھر چھوڑ آئیں نانی پریشان ہو رہی ہو گی"" وہ اس کی موجودگی اور اس قدر فرافتگی سے جذبز ہوتے ہوئے بولی

""فی الحال تو آپ پریشان ہو رہی ہے محترمہ"" وہ مسکان ہونٹوں میں دبائے بولا

""آپ مجھے تنگ کیوں کر رہے ہیں کیا چاہیے آپ کو"" اس نے منت بھرے لہجے میں کہا

""آپ"" سنجیدگی سے کہتا وہ اسکے دل کے پرخچے اڑا گیا آرام سے اسے دیکھنے لگا اور وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھتی رہ گئی اس کے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی اور سانسیں مانو جل تھل ہوتی اسے بے چین کر رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""آپ کو کیا لگتا ہے کیا چاہیے """"اسے پریشان دیکھ اس نے جلدی سے بات بدل دی

""""کہیں غلط تو نہیں سنا آپ نے """"وہ اس کی حالت کا مزہ لینے لگا

""""نہیں نہیں کچھ بھی غلط نہیں سنا کسی نے """" تبھی عقب سے شرارت بھری آواز ابھری

""""بندہ نوک ہی کر لیتا ہے """"اسے دیکھ کر اس نے ڈانٹا

""""ہیں پردے کو نوک کروں """"وہ حیرانی اور ڈھٹائی سے بولی

""""ایسا کھلم کھلا پرپوز کرنا کچھ ٹھیک نہیں ہے ویسے """"وہ مزید منمنائی

""""کیا کہہ رہی ہو تم ایسا کچھ نہیں ہو رہا تھا""""اس نے غصے سے اسے ڈانٹا

""""جی محترمہ آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے""""وہ نہ جانے دونوں میں سے کس کو کہہ رہا تھا کچھ سمجھ نہیں آیا

""""ہاں بھئی اللہ کرے میری غلط فہمی ہی ہو اب چلیں گھر کافی ٹائم ہو گیا ہے """"اس نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

""""جی جو حکم آپ کا""""وہ شرارتاً ادب سے جھکا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""نینی۔۔۔نینی بیٹا"""" اسے محسوس ہوا جیسے کہ اس کا ہاتھ ہلاتے ہوئے کو اسے بلا رہا تھا تبھی وہ یادوں کے بھنور سے باہر نکلی ماں جان اس کا ہاتھ ہلاتے ہوئے اسے بلا رہی تھیں

""""کیا ہوا میرا بچہ کن سوچوں میں گم ہو کھانا کیوں نہیں کھا رہی پلیٹ میں ویسا ہی پڑا ہے"""" وہ فکر مندی سے بولیں

""""کچھ نہیں ماں جان بس وہ سی وی بھیجی تھی نا اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی ابھی تک کال نہیں آئی انکی طرف سے"""" اس نے جلدی سے بہانا بنایا لیکن وہ ماں تھی جان گئی تھیں کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے

""""ازین ازلان کہاں گئے"""" وہ حیرانی سے بولی

""""وہ کب کے کھانا ختم کرکے سونے چلے گئے تم بھی آرام سے کھانا کھاؤ بعد میں حل ہوتے رہیں گے یہ مسئلے""""

""""نہیں ماں جان میرا دل نہیں ہے"""" کہتے ساتھ وہ اٹھ کھڑی ہوئی

""""اور ماں جان آئندہ پاستہ مت بنوایئے گا مجھے نہیں پسند""""

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"'لیکن''''اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتیں وہ جلدی سے سیڑھیاں چڑھ گئی اور وہ افسردگی سے اسے دیکھتی رہ گئیں

OOOOOOOOOO

~اِک عُمر ہے جو تیرے بغیر بتائی ہے

اِک لمحہ ہے جو تیرے بغیر گزرتا نہیں~

www.novelsclubb.com

قسمت کا ہونا کچھ یوں ہوا کہ ایک ہی ہفتے میں مائرہ اور صمد کی منگنی طے ہو گئی اس سارے عرصے میں مہویش پیش پیش رہی

منگنی کی سادہ سی اور مشرقی تقریب ہوئی جس میں صمد کو آنے کے اجازت نہیں ملی آنٹی زرینہ نے اُسے انگوٹھی پہنائی۔۔عافیہ بیگم بہت خوش تھی۔۔ابو کی کار ایکسیڈنٹ میں وفات کے بعد وہ

جیسے خوش ہونا بھول ہی گئیں تھی۔۔۔اُن کے جانے کے بعد عافیہ بیگم کالج میں لیکچرار لگ گئی تنخواہ اچھی تھی سو اُنہیں کبھی کوئی مشکل نہیں ہوئی۔۔۔

"""" بھئی عافیہ دل تو کر رہا ہے اپنی بہو کو آج ہی لے جاؤں """۔۔زرینہ بیگم نے شیریں لہجے میں کہتے اُس کے ہاتھ سن کر دیے۔۔۔

""""نہیں نہیں زرینہ اتنی جلدی کیسے ابھی مائیرہ کی پڑھائی ختم نہیں ہوئی کچھ ماہ میں اسکے ایگزامز ہونے والے ہیں """عافیہ بیگم جز بز انداز میں بولیں

""""کوئی بات نہیں تاریخ ہی طے کر لیتے ہیں بچی کے جب پیپر ختم ہو جائیں گے تو ہم اپنی امانت لے جائیں گے """۔۔۔صدیقی صاحب نے اطمینان سے کہتے ہوئے ان پہ بم گرادیا

""""ارے اتنی جلدی کیسے """۔۔۔عافیہ بیگم تھوڑا جز بز ہوئی۔۔۔

""""ارے ورے نہیں سننا مجھے۔۔۔مجھے بس تاریخ میری بہو کو لے جانے کی """۔۔۔انہوں چالاکی سے شوہر کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے بات ختم کی یا یوں کہیں بات منوالی۔۔۔

یوں منگنی کے ساتھ ساتھ ایگزیمز کے بعد کی شادی کی تاریخ طے کر دی گئی اور وہ سن دماغ کے ساتھ بس سب کا پیار سمیٹی رہ گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مرتی کیا نہ کرتی شادی کے شاپنگ اُس نے ایگزیمز سے پہلے امی اور مہوشِ کی ہیلپ سے کر لی باقی چھوٹی موٹی تیاریاں عافیہ بیگم نے خود دیکھ لی۔۔۔

چٹ منگنی اور پٹ بیاہ والے محاورے کے تحت۔۔۔ جناب صمد صاحب سینہ چوڑا کیے اور لبوں پے وہی قاتلانہ مسکراہٹ سجائے اُس کے پہلو میں بیٹھے اپنے احساس کی خوشبوئیں بکھیر رہے تھے اور وہ خود ہی خود میں سمٹی نظریں جھکائے دل کی بیترتیب دھڑکنوں کو سنبھال رہی تھی۔۔۔

حسین شام میں وہ صمد کی ہو کر اُس کے ساتھ رخصت ہو سسرال چلی گئی

www.novelsclubb.com

oooooooooo

""ہائے اللہ! نیئی کالج میں کیا دی۔ایچ۔ایس بندے آئے ہوئے ہیں""، وسمیہ نے اُس کے پاس آتے ہوئے رشک بھرے لہجے میں کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""ہیں !! یہ کونسا عہدہ ہوتا ہے۔""۔۔نینی نے لاعلمی سے ابرو اُچکائے،،،وسمیہ نے اُس کے سر پے چپیٹ لگاتے ہوئے جیسے اسکی عقل پے ماتم کیا۔۔

""۔اسٹوپڈ مطلب دیشنگ ہینڈ سم اور اسمارٹ بندے کالج میں لینڈ کر چکے ہیں""۔۔۔اُس نے اپنی طرف سے تو جیسے دھماکہ خیز نیوز دی تھی مگر نینی کی غصے بھری گھوری نے اُسے چپ کروادیا۔۔

""تو ہم کیا کریں۔""۔۔نینی نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

""آؤ دیکھ کے آتے ہیں نہ۔۔""۔وسمیا نے ملتجی لہجے میں کہا۔۔

"" بلکل بھی نہیں""،،نینی نے دوٹوک انداز میں اُسے منع کر دیا تو اُسکا منہ اتر گیا۔۔۔""ویسے سنا ہے وہ کافی ہینڈ سم ۔۔۔""اُسکے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے کیوں کہ نینی کلاس کی طرف بڑھ چکی تھی۔۔۔اور اُسے بھی اُسکے پیچھے دوڑ لگانا پڑی۔۔

مگر وسمیہ کی قسمت اچھی تھی وہ تو اُنہی کی کلاس میں بیٹھے تھے۔۔۔

سرخ مائل بالوں اور ہلکی براؤن داڑھی چمکتی ہوئی آنکھوں اور دودھ کے رنگ سا وہ خوبرو نوجوان نینی کے دل کے پرکھچے اڑا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

~تیری سانسوں کی تھکن تیری آنکھوں کا سکوت

در حیقت کوئی رنگین شرارت ہی نہ ہو

میں جیسے پیار کا انداز سمجھ بیٹھا ہوں

وہ تبسم وہ تکلم تیری عادت ہی نہ ہو~

www.novelsclubb.com

مگر وہ تو تھی صدا کی بے احساس لڑکی فوراً اپنے دل کو ضبط کے شکنجے میں بند کرتی کلاس میں داخل ہو گئی۔۔۔

اُن دونوں پہ نظر پڑتے ہی وہ بھی احتراماً کھڑا ہو گیا اور نظریں جھکائی سپاٹ چہرہ لیے کھڑی نینی کو سراپا دیکھتا رہ گیا۔۔۔

""ہیلو ایم وسمیہ "" وسمیہ نے اُن دونوں کا حصار توڑا۔۔نینی تو منہ پہ ٹیپ لگائے اِدھر اُدھر دیکھتی کھڑی رہی۔۔

""ہائے""۔۔کیسی ہیں آپ۔۔""اُس نے خوشدلی سے جواب دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""میں ٹھیک۔۔اینڈ ویلکم ٹو آور کلاس۔""۔کہتے ساتھ ہی اُس نے نینی کو کہنی ماری مگر اس نے جواباً گھوری دی""۔۔ہیلو مسس۔۔۔۔؟؟؟؟""اُس نے نام جاننے کے لئے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔۔۔نینی نے ایک نظر اٹھا کر اُسے دیکھا اور پھر تو جیسے دل کو سینے میں دبوچتی وہاں سے کترا کر اپنی سیٹ پہ جا بیٹھی اور پانی پینے لگی۔۔۔

""نینی"" وسمیہ نے اُسکا تعارف کروایا اور معذرت کرتی اُس کے ساتھ آ بیٹھی۔۔

""جاھل۔۔""کہتے ساتھ پوری قوت سے اُسکے پاؤں پے چوٹ کی۔۔۔

""بدتمیز""نینی نے کراہتے ہوئے پاؤں مسلہ۔۔۔

""نام بھی پوچھنے نہیں دیا۔""منہ اٹھا کر چلی آئی۔۔ سیمی نے مسکراتے ہوئے دانت پیس کر دھیمی آواز میں کہا کیوں کہ وہ اُنہی کی طرف (نینی کی طرف) دیکھ رہا تھا۔

""تو تم پوچھ لیتی گیپں لڑاتی۔۔میں نے تمھارے منہ پے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔""ایک تو اُسکی نظریں جان لے رہی تھی اور پھر اُس کی بات پہ وہ اور تپ گئی۔۔

""سُنا ہے ساتھ میں اُنکی کزن بھی آئی ہے اور کافی امیر بھی ہیں۔۔""۔ سیمی نے ڈھیلے ہوتے ہوئے پھر سے اپنی جاسوسی جھاڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""تو ہم کیا غریب ہیں۔۔۔""""موصوف کو بیٹھتا دیکھ نینی نے سیمی کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔۔

""""نہیں میرا مطلب تھا ابروڈ سے گریجویٹ ہیں۔۔اور ڈریسنگ سینس بھی کتنی اچھی ہے ناں۔""""۔سیمی نے حسرت سے اُسے دیکھا۔۔۔

تبھی کلاس میں پروفیسر کے ساتھ ایک تیز طرار نقش والی لڑکی اور دوسرے موصوف داخل ہوئے ویسے تو وہ کافی خوبصورت تھی مگر اُس کی ڈریسنگ دیکھ کر دونوں نے لاحول ولا پڑھا۔۔۔

""""سو اسٹوڈنٹس یہ ہیں آپ کے نیو کلاس میٹس۔۔""""۔پروفیسر سر نے موصوف کو بھی اپنے پاس بلالیا۔۔

""""ہیلو ایوری ون مائی نیم از طهیر مجاہد اینڈ شي از مائی کزن ماہ پارہ اینڈ ہز برادر اعظم۔۔۔ہم لوگ لندن سے کچھ دن پہلے پاکستان شفٹ ہوئے ہیں۔۔آئی ہوپ ہم سب کی بانڈنگ اچھے سے ہو اور اسٹڈیز کے یہ لاسٹ ایئر خوب انجوائے کریں تھینک یو""""اُس کی بات ختم کرنے پہ سب نے انکا ویلکم کیا سوائے نینی کے جو نظریں جھکائے پنسل سے ڈیسک کو بس خراب ہی کرتی رہ گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

○○○○○○○○○○○○○○

~اب یہ عالم ہے کے غم کی بھی خبر ہوتی نہیں

اشک بہہ جاتے ہیں لیکن آنکھ تر ہوتی نہیں~

ازلان اور ازینؔ کو انکے کالج چھوڑ کر وہ بھی اپنے کالج کی طرف چل دی۔۔۔پہلا دن تھا نروس تو بہت تھی مگر وہاں پہنچ کر ٹھیک ہو گئی۔۔۔اسٹاف بہت اچھا تھا اور اسٹوڈنٹس بھی کاپریٹو تھے۔۔۔

کلاس اٹینڈ کر کے وہ اسٹاف روم کی طرف آرہی تھی تو لڑکے لڑکیوں کو ہنسی مذاق کرتے دیکھ اُسے اپنی کالج لائف یاد آنے لگی۔۔۔ماضی اُس کے ذہن میں ایک فلم کی طرح چل رہا تھا جس کو بھولنا اُس کے بس میں نہیں تھا۔۔۔اچھی اور بری یادیں انسان کا مقدر ہوتی ہیں۔۔اسٹاف روم میں پہنچ کر اُس نے بیٹھتے ہی کُرسی کی بیک پہ سر ٹکا لیا جیسے تھک سے گئی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دن جب وہ ہاسپٹل پہنچی تو نانو آپریشن تھیٹر میں تھیں انہیں ہاٹ اٹیک آیا تھا ڈاکٹرز نے انہیں بچانے کی بہت کوشش کی لیکن نینی سے ملے بغیر ہی وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں

وہ بری طرح سے زور و شور رو رہی تھی سب لوگ اسے مڑ کر دیکھ رہے تھے ہاسپٹل میں سمی ۔۔اعظم اور طمیر کے علاوہ اور کوئی موجود نہیں اعظم اور طمیر ہی سب کچھ سنبھال رہے تھے وہ تو ہوش میں ہی نہیں تھی

سمی اس کی امی کو اس موبائل سے کال کر کے اطلاع دی تھی انہیں آتے دو دن لگ گئے

اس عرصے میں نانو کو ہاسٹل والے mourge میں رکھے ہوئے تھے جب وہ آئے تو ان کے ساتھ دادی ازین اور ازلان نہیں تھے

""""ماں زندگی میں تو نے آپ نے ملنا نصیب نہیں کیا کم از کم جنازہ میں تو ان کے ناتوں کو لے آتے """"اس نے دل گیر شکوہ کیا لیکن وہ چپ ہو گئی

اس دن جنازہ والے دن اس نے پہلی دفعہ اپنے باپ کو اور اسے ایک ساتھ دیکھا" دونوں میں کچھ فرق نہیں """"اس نے نفرت کے مارے نظریں پھیر لیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بعد میں پتہ چلا اسے سے کہ وہ دونوں کیوں آئے تھے کیونکہ کہ وہ صرف تدفین کرنے اور نینی کو ساتھ لے جانے آئے تھے

وہ کبھی بھی نانو اور ان کے گھر کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی نانو کی تدفین کے بعد تیسرے دن جب ماں نے اسے جانے کا بتایا تو وہ بے تحاشہ رو پڑی تھی تھی لیکن وہ اس سے بھی دوبارہ ملنا نہیں چاہتی تھی اور ماں اکی مجبوری اور باپ کی کی سخت رویہ نے سے جانے پر مجبور کر دیا وہ بنا کسی کو بتائے ان کے ساتھ چل دی یہاں تک کہ اس نے سیمی کو بھی کوئی بھی خبر نہیں ہونے دی کیونکہ اسے پتہ تھا اگر اس نے سیمی کو کچھ بھی بتایا تو وہ وہ طہیر کو بتا دیتی اور وہ سب اسے جانے سے روک لیتے اور وہ ایسا ہرگز نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

""""ٹرن۔۔ٹرن۔۔۔"""" وہ ابھی انہی یادوں میں گم تھی کے اُسکا موبائل بجنے لگا دوسری طرف ماں جان تھی

"""" کیسی ہو بیٹا کالج کیسا ہے،، """" انہوں نے تسویشاً پوچھا

""""سب ٹھیک ہے ماں جان،، سب کو پریٹو ہیں آپ پریشان مت ہوں، """"، اُس نے پیار سے اُنہیں تسلی دی،، """"

www.novelsclubb.com

""""اچھا""""اُنہوں نے مطمئن لہجے میں کہا

""""تمہاری دادی آئی ہوئی ہیں،ء""""،دھیمے لہجے میں وہ گویا ہوئی انکی بات پےاُس کے چہرے پر ایک دم سنجیدگی پھیل گئی اور دانت جیسے آپس میں جڑ گئے،،""""میں آپ سے بعد میں بات کرتی ہوئی ابھی کلاس کا ٹائم ہو رہا ہے""""اُس نے جلدی سے بہانہ بنا کر بِنا انکا جواب سنے کال ڈراپ کر دی،،اور غصے سے پھٹتے سر کو ہاتھوں میں گرا کے دبانے لگی،،

ماں جان جانتی تھی کے وہ اپنی دادی سے خفا ہے اسی لیے زیادہ بات نہیں کی

دو بجے کے قریب جب وہ لوگ گھر گئے تو دادی ابھی وہی موجود تھی اُنہیں دیکھ کر اُس نے اپنی چال قدرے دھیمی کر لی۔۔۔

""""دادی ہم نے آپ کو بہت مس کیا،،اتنے دن آپ کہا تھی"""ازلان ازین دادی سے لپٹ لپٹ کر مل رہے تھے اور شکوے کر رہے تھے۔۔

""""اسلام و علیکم""""اُس نے نہ چاہتے ہوئے بھی پاس آتے مروتاً سلام کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادی نے اٹھ کر اُسے گلے لگا لیا اور زار و قطار رونے لگی،،اُسے اُس وقت اُن کے آنسو مگر مچھ کے آنسوؤں سے زیادہ کچھ نہ لگ رہے تھے وہ پتھر بنی کھڑی رہی نہ تو اُنہیں کوئی تسلی دی اور نہ ہی اُنہیں بازوں کا سہارا دیا۔۔

""""کھانا لگ گیا ہے تم لوگ فریش ہو جاؤ تو میں ٹیبل لگواتی ہوں""""ماں جان اُسکے چہرے کی نا گواری کو بھانپتے ہوئے موضوع بدلا،،دادی آپ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھائیں گی نہ ازین نے لاڈ سے پوچھا جواب میں اُنہوں نے آنسو پونچھتے ہوئے مثبت میں سر ہلا یا،،

""""اب تو آنا جانا لگا ہی رہے گا""""دادی نے مسکراتے ہوئے مزید کہا،،جب کے وہ چہرے کی نا گواری چھپاتی سیڑھیاں چڑھ گئی اور ماں جان افسردگی سے اُسے تکتی رہ گئی

www.novelsclubb.com

oooooooooooo

کلاس سے نکل کر وہ دونوں اُنگلیاں دانتوں تلے دبائے سیدھا کینٹن چلی آئی اور چیئرز پر بیٹھتے ہی ایک دوسرے کو جو دیکھا تو ہنسی کا نے ختم ہونے والا سلسلہ چلا اور رکنے کا نام نہ لیا۔۔ سب مڑ مڑ کر اُنہیں دیکھ کر انکی دماغی حالت پے شبہ کرنے لگے۔۔ دراصل وہ دونوں ماہ پارہ کی سو کولڈ انگلش ایسنٹ پے ہنس ہنس پاگل ہو رہی تھی

""""ہیلو گائیز۔۔۔ہاؤ آر یو"""" سیمی نے منہ ٹیرا میڑا کرتے ماہ پارہ کی نقل اُتاری۔۔ بس کر یار پیٹ میں بل پڑ گئے،، نینی نے پیٹ پکڑتے ہوئے قہقے لگائے

""""ہاں یار ہنس ہنس کر پیٹ میں بھی درد ہو رہا ہے اور بھوک بھی لگ رہی ہے،"""" سیمی نے ہنسی کنڑول کرتے ہوئے تردید کی """"چلو پھر جاو کچھ لے کر آو،""""، حکم ملتے ہی وہ اٹھ کھڑی ہوئی

""""ہووؤ!!نینی نے لمبی سانس خارج کرتے ہنسی کا دی اینڈ کیا،،اور ادھر ادھر کا جائزہ لینے لگی،، اور تبھی موصوف کی نظر سے نظر ٹکڑا گئی جو کے محظوظ نظروں سے اُسے ہی نہار رہے،،نینی کی سانس رک گئی اُس نے ایک جھٹکے سے گردن موڑی،،اور شرمندگی سے اُسکا چہرہ سرخ ہو گیا اس نے داہنے ہاتھ سے منہ ڈھانپ لیا،،نہ جانے کب سے وہ ہمیں نوٹس کر رہا تھا،،،ہائے کیا سوچ رہا ہو گا،، کئی سوال اُس کے ذہن میں گردش کرنے لگے وہ ناخنوں سے ٹیبل کھرونچنے لگی اور ندامت سے لب کاٹنے لگی،،،اُسکی ایسی حالت دیکھ طہیر کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی،

~محبت سے الگ رہنا بہتر ہے حضرت ناصح

مگر اکثر سفینے بھی ڈوب جاتے ہیں کنارے بھی~

نینی نے نظر اٹھا کر دیکھا کہ شاید اُس نے نظریں پھیر لی ہوں مگر وہ تو جیسے نینی کی حالت کا لطف لے رہا تھا،،اُسکا دل حلق میں آگیا،،،

لیکن بھلا ہو ماہ پارہ کا اُس نے اُسے اپنی طرف متوجہ کر لیا،، تبھی سیمی آگئی اور اُس کے سامنے والی کُرسی پے بیٹھی تو جا کر اُس نے سکھ کا سانس لیا،،،

""""کیا ہوا؟؟؟""""اُس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی دیکھ سیمی نے تشویشا پوچھا،،، مگر وہ جواب میں بہ مشکل مسکرا کر نفی میں سر ہلا سکی،،

""""ویسے کتنی شو آف ہے نہ ماہ پارہ"""" سیمی نے بات کا سلسلہ جوڑا۔۔۔ مگر اس نے کچھ نہیں کہا چپ چاپ سینڈوچ کھانے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""جینز ٹاپ پہن کر خو مخواہ میڈیم بنی ہوئی ہے وہ تو ہماری لڑکیاں بھی پہن لیتی ہیں،،، اگر یہ پرائیویٹ کالج نہ ہوتا گورنمنٹ ہوتا اور سفید یونیفارم پہننا ہوتا تب آتا مزا"""" سیمی خود ہی باتیں کر کے ہنس رہی تھی وہ تو بس اُسکی آڑ میں چھپی ہوئی تھی،،

""""ویسے طہیر اور اعظم بہت اچھے اور لائق ہیں،، مجھ سے پچھلے ٹرم جو ہم نے کور کیا اُسکا پوچھ رہے تھے """"اُسکی اس بات پر نینی نے چونک کر اُسے دیکھا

""""تم نے کب بات کی اُن سے """"، نینی نے ابرو اٹھا کر اُس سے سوال کیا

""""بس دیکھ لو،، سیمی آنکھ مار کر ڈھٹائی سے کندھے اچکا گئی

www.novelsclubb.com

oooooooooo

~نہ مخلص تھا مجھ سے ناواقف میرے جذبات سے تھا

اُسکا رشتہ تو فقط اپنی مفادات سے تھا

اب جو بچھڑا تو کیا رونا اُسکی جدائی کا

اسکا اندیشہ تو پہلی ہی ملاقات سے تھا~

بھاری بھر کم عروسی جوڑے میں ملبوس سرخ پھولوں کی سیج تلے وہ کانپتے ہاتھوں کو سنبھال رہی تھی جو کے سنبھل ہی نہ رہے،،دھڑکن تھی کہ شور کانوں تک پہنچ رہا تھا،،، تبھی دروازہ کھولا اور صمد اندر آیا،،اُس نے دونوں ہاتھوں کو دوپٹے میں چھپا لیا،،

""""بہت خوبصورت لگ رہی ہو"""" اُسکے سامنے بیٹھا اُسکی لرزتی ہوئی پلکوں کو بغور دیکھ رہا تھا،، تبھی اچانک اُس نے مائرہ کا ہاتھ تھام لیا،،،اُس کا دل مانو اچھل کر حلق میں آ پھنسا،،

صمد نے شیروانی کی جیب سے خوبصورت سا بریسلٹ نکال کر اُس کی چوڑیوں بھری کلائی میں پہنا دیا،،،اُس کے لمس سے مائرہ کی جان نکل رہی تھی۔۔۔

"""":کچھ کہنا ہے مجھ سے،"""" صمد نے چند لمحے اُسے نہارنے کے بعد اُسکی ٹھوڑی سے اُسکا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا

،مائرہ بہ مشکل نفی میں سر ہلا سکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""،،کچھ بھی نہیں،""،وہ مسکراہٹ چھپاتے پھر سے گویا ہوا،،اُس نے دوبارہ سے سر نفی میں ہلا دیا،،اور تیز ہوتی سانسوں کو کنٹرول کرنے لگی،،

""لیکن مجھے کہنا ہے،""صمد نے اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے تمہید باندھی""کچھ بہت ہی خاص،،

پہلی بار جب تمہیں دیکھا تھا تو دل دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔لیکن تم ظالم۔۔۔تم نے تو نظر بھر کے بھی نہ دیکھا مجھے،،میں بیچارہ ترستا ہے رہ گیا لیکن خدا کو شاید مجھ پے رحم آگیا،،امی کو تم بہت پسند آئی،،تو جب اُنہوں نے مجھ سے پوچھا تو میں نے تو جھٹ اپنی پسندیدگی کا اظہار کر دیا""مسحور آواز میں کہتا وہ اُسے تڑپائے جا رہا تھا

کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ پھر سے گویا ہوا لیکن ایک اور بات بھی تھی جو میں ابھی تم پر عیاں کر دینا چاہتا ہوں

مائرہ نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا

""بولیے،،""اُس نے دھیمی سے آواز میں کہا،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""مائرہ یہ مت سمجھنا میں نے تمہیں دھوکہ دیا میں بس مجبور تھا"" وہ بہت سنجیدہ تھا،، مائرہ کا دل ہولنے لگا،، اُس نے چند پل رک کر مائرہ کی طرف دیکھا،،،

""بات مکمل کیجئے صمد""،، مائرہ نے سانس روکتے ہوئے کہا،،،

""مائرہ میں پہلے سے شادی شدہ ہوں""،،، اُس نے جیسے اُس کے اوپر بم گرادیا تھا،، مائرہ نے نے یقینی سے اُسے دیکھتے ہوئے نرمی سے اپناہاتھ چھُڑوالیا،،، ""کیا،،، آپ مذاق کررہے ہیں نہ صمد"" اُس نے مان سے صمد کو دیکھا،،،

""نہیں"" صمد نے تو اُسے جیسے بنا چاقو کے کاٹ ڈالا تھا،،،

""میں جب لندن گیا تھا جاب کے لئے تو مجھے کافی مشکلات ہوئی تھی تب سمارا نے میری ہیلپ کی تھی،،، اس عرصے میں اُسے مجھ سے محبت ہوگئ اُس نے مجھے شادی کے لیے پرپوز کیا مگر میں نے منع کردیا کیوں کہ وہ کرسچن تھی،،، مگر پھر اُس نے اسلام قبول کرلیا،،، اور اس کی فیملی نے اُسے چھوڑدیا""، وہ اپنی ہی دھن میں سب بتاتا جارہا تھا اور مائرہ کے اندر کی چیخیں آنسوؤں بن کر اُس کا چہرہ بھگو رہی تھی اور وہ کاٹو بدن تو لہو نہیں کی مثال بنی بے یقینی سے صمد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

""""تو پھر میں نے اس سے شادی کرلی""""،، اُس کے انکشاف پے مائرہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔

""""صمد بس،، مجھ سے شادی کیوں کی میری زندگی برباد کیوں کی*""""اُس کے لہجے اور ایک ایک لفظ میں درد نمایاں تھا

""""سمارا کو برین ٹیومر ہے اُس کے پاس زیادہ وقت نہیں بچا.... میں نے اُسے اُسکی بیماری کے بارے میں کچھ نہیں بتایا ہے"""""

""""لیکن مائرہ یہ بھی سچ ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں بہت زیادہ میرا یقین کرو""""" ،اُسے صمد کی باتیں کھوکھلی محسوس ہو رہی تھیں آنسو آنکھوں سے شعلوں کی مانند بہہ رہے تھے اور جسم تو مانو پتھر کا ہو گیا تھا جیسے کچھ محسوس ہی نہ ہو رہا تھا،، رات کیسے گزری اُسے کچھ پتہ نا چلا۔۔۔۔۔۔۔

صبح اٹھ کر وہ کسی طرح اپنے بوجھل جسم کو گھسیٹتی ہوئی آئی

اور آکر ڈائینگ روم میں بیٹھے باتیں کرتے ساس سسر کے قدموں میں ڈھے سی گئی

""""ارے مائرہ اٹھو بیٹا یہاں کیوں بیٹھ گئی """""زرینہ بیگم نے اچھنبے سے کہا

""""نہیں آنٹی میں ٹھیک ہوں بس آپ لوگ مجھے میرے سوال کا جواب دیں ""''،اُس نے آنسو پیتے ہوئے کہا

""""کونسا بیٹا،؟؟""""" ،زرینہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے اپنے شوہر کو دیکھا

"""" کیا آپ لوگوں کو صمد کی شادی کا علم تھا""""اس نے ایک ایک لفظ پہ زور دیتے ہوئے کہا

""""تم ۔۔م۔۔م تمہیں کس نے کہا؟؟""""زرینہ بیگم نے چونکتے ہوئے چائے کی پیالی میز پر رکھی،،

""""آپ پہلے یہ بتائیں کہ آپ کو پتہ تھا کہ نہیں ؟؟""""" اُس نے بضد بات دہرائی مگر زرینہ بیگم نظریں چرا گئی

اُس کے گلے میں جیسے کیل پھنس گئے تھے اُس پر جیسے قہر کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے

سسر تو ایسے ظاہر کر رہے تھے جیسے اُن کی نظر میں یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی،،،وہ منہ پے ہاتھ رکھے سسکیاں ضبط کرتی وہاں سے بھاگ کر چھت کی سیڑھیاں چڑھ گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

OOOOOOOOOOO

گھُپ اندھیرے میں ڈوبا وہ سماع اُسے ہولا رہا تھا پھر دھیرے دھیرے منظر صاف ہونے لگا

ایمبولینس کے سائرن کی آواز قریب آرہی تھی پھر بہت سے لوگ وہاں جمع ہو گئے افرا تفری سے مچی ہوئی تھی۔۔ایمبولینس سے دو نوجوان اسٹریچر پے رکھی ایک لاش لیے اُترے اور اُن کے دائننگ روم کے بیچ و بیچ رکھ کر چلے گئے

سفید کپڑے پہنے زور زور سے چیختے ماتم مناتے لوگ،،،

اُسکا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا،،وہ اپنے بیڈ سے ہل نہیں پارہی تھی جیسے کسی نے اسے دبوچ رکھا تھا وہ وہاں سے بھاگنا چاہتی تھی مگر اُس کے پاؤں مانو جمے ہوئے تھے۔۔

سفید کپڑا اہٹا تو سامنے اس کے نانی کا چہرہ تھا اور اسے دیکھ کر وہ چیخیں مارنا شروع ہو گئی

www.novelsclubb.com

وہ ان کے پاس جانا چاہتی تھی لیکن اس کے ماں اور باپ اسے کھینچ کر اس سے دور لے جا رہے تھے وہ چیخ رہی تھی اسے نانی کے پاس جانا ہے لیکن وہ اسے دور اندھیروں میں لے آئے وہ سسکیاں لیتے سہارا ڈھونڈنے لگی لیکن اسے کوئی سہارا نہ ملا،،وہ زور زور سے چیخ رہی تھی،،، اُسکی سانس بند ہونے لگی۔۔۔ تبھی اُسکی آنکھ کھل گئی،،،اُسکا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا،،، تیز تیز سانس لیتی کپکپاتے ہاتھوں سے سائیڈ ٹیبل پہ رکھا پانی کا گلاس اٹھا کر پینے لگی سانس متوازن کرتی نماز کے لیے اٹھ گئی۔۔۔

سجدے میں گر کر وہ زرو قطار رونے لگی،،، یااللہ آخر کب تک،،، آخر کب سکون آئے گا میری روح کو،،،وہ سجدے میں جھکی روتے ہوئے خدا سے شکوہ کرنے لگی،،،،

oooooooooooo

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

~اِک چھوٹی سی غلطی پر چھوڑ گیا وہ مجھے

جیسے صدیوں سے میری غلطی کی تلاش میں تھا~

چھے ماہ بعد صمد لندن واپس چلا گیا لیکن وہ جیتنا عرصہ رہا مائرہ کو اپنی محبت کا یقین دلاتا رہا پر اُسکا تو جیسے بھروسہ ہی اٹھ گیا تھا،،،

صمد کے جانے کے بعد سارے گھر میں بولائی بولائی پھرتی رہتی،، جیسے روح بے چین ہو،،، چین آتا بھی کیسے اُسکی زندگی میں رقیب پہلے سے موجود تھا،،،

www.novelsclubb.com

صدیقی صاحب اور زرینہ بیگم نے اور پھنج ہاؤس کھول لیا تھا آنکل تو ہر وقت وہیں رہتے البتہ زرینہ بیگم سے کبھی کبھی ملاقات ہو جاتی

""""مائرا میری جان یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو"""" زرینہ بیگم اُسے ڈھونڈھتی ڈھونڈھتی چھت پر چلی آئی،،

""""ایسے ہی بس"""" وہ خالی خالی نظروں سے آسمان کو تکتی دھیرے سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""صمد کی کال آئی تھی ء""""اُنھوں نے اُس کے پاس بیٹھتے سرد آہ بھرتے ہوئے سوال کیا،،

""""ہم۔۔۔م۔۔۔م""""،اُس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے چہرہ نیچے کو جھکا لیا اور آنسو ضبط کرتی لب کاٹنے لگی

""""اچھا چلو نیچے چل کر لنچ کرتے ہیں دھوپ زیادہ ہو رہی ہے اور خوش قسمتی سے تمہارے آنکل بھی آج لنچ کرنے آئے ہوئے ہیں سب مل کر کھانا کھاتے ہیں""""زرینہ بیگم نے اس کا سرد ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

وہ بنا کچھ بولے اٹھ کھڑی ہوئی،،،بہ مشکل دو قدم چلی تھی کے اُس کے قدم ڈگمگا گئے،،

""""مائرہ میری جان کیا ہوا،،،زرینہ بیگم نے اُسے سنبھالتے ہوئے اُس کے ٹھنڈے پڑتے چہرے کو تھپتھپایا۔۔۔لیکن وہ دھیرے دھیرے اپنا ہوش کھو رہی تھی،،،ریلنگ کا سہارا لیے نیچے بیٹھ گئی

""""صدیقی صاحب،""""،وہ پریشانی سے شوہر کو آواز دینے لگی،،،اور مائرہ دھیمے دھیمے سانس لیتی انکی گود میں سر رکھے بیہوش ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

○○○○○○○○○○○○

سمسٹر کا آخر چل رہا تھا۔۔اور وہ کسی طرح ختم ہونے کی دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔طہیر کی موجودگی اُسے حواس باختہ کیے رکھتی۔۔اُسکی نظریں ہمیشہ اِسی پے جمی اپنے سوالوں کا جواب مانگتی رہتی اور وہ بے پرواہ ہونے کا دکھاوا کرتی اُس سے ہمیشہ نظریں چراتی ریتی اسی بیچ اُنہیں سر انصاری نے سیلاب متاثرین پے رپوٹ بنانے کو کہا تھا۔۔خدا کا شکر تھا کہ وہ طہیر کے گروپ میں شامل نہیں تھی۔۔۔کئی دن کی کیمپنگ کے بعد رپوٹ تیار ہوئی۔۔سیلاب متاثرین کے ساتھ ایک بنجر علاقے میں کی گئی بنا کسی سیفٹی کی کیمپنگ نے پہلے تو انکے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے کر دیے تھے۔۔۔۔تپتی دھوپ اور پانی کی مشکلات برداشت سے باہر تھی۔۔۔تب اُنہیں احساس ہوا بے گھر ہونا کسے کہتے ہیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُنہی سب حالات کو یاد کرتے ہوئے فائل میں پیپر فکس کرتی وہ اپنے ہی خیال میں چلی آ رہی تھی کہ اچانک کسی سے ٹکرا گئی،،، مگر کسی کے مضبوط ہاتھوں نے فوراً ہی اُسے سنبھال لیا تھا خاموش لب لیے آنکھوں سے بولتا وہ شخص اُس کے دل کے آر پار ہو رہا تھا،،،

~ہم اپنے آپ میں یوں گم ہوئے ہیں عرصے سے
ہمیں تو جیسے کسی کا بھی انتظار نہیں
کسی کو ٹوٹ کر چاہیں یا چاہ کر ٹوٹیں
ہمارے پاس تو اتنا بھی اختیار بھی نہیں

www.novelsclubb.com

""""سس۔۔۔ سوری۔۔"""" نینی نے بمشکل اُس کی بانہوں کے حصار سے خود کو آزاد کرتے ہوئے کہا اور زمین پر بکھرے کاغذ سمیٹنے لگی،،، طہیر بھی اُس کے ساتھ کاغذ اُٹھانے لگا،،،

""""مم۔۔م۔۔میں سمیٹ لوں گی۔۔"""" نینی نے نظریں چُراتے اُسکی آنکھوں کی تپش سے تاب نہ لاتے چہرے پر شرارت کرتی لٹوں کو پیچھے کرتے ہوئے دھیرے سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ضروری نہیں ہر کام اکیلے ہی کیا جائے۔۔ زندگی کے کئی موڑ پر کسی کے ساتھ کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔۔""""۔اُسکی بات پہ وہ کاغذ چنتے سرد آہ بھرتے ہوئے اُسے احساس دلانے لگا۔۔۔نینی نظریں جھکائے چپ چاپ لب کاٹتی رہی

""""ہو سکے تو کبھی سوچیے گا اس بات پہ،،""""، پیپر اُسکے حوالے کرتے ہوئے کہتا وہ آگے بڑھ گیا ،،اور وہ لب بھینچے مسکراہٹ قابو کرتی اُسکی خوشبو کو محسوس کرنے لگی۔۔۔یہ پہلی بار تھا جب کہ اُس نے خود کو آزادی سے اجازت دی تھی اُسکی طرف راغب ہونے کی کی۔۔۔ مگر فوراً ہی اُسکے خیال جھٹکتی اسٹڈی ہال کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ہال میں ابھی داخل ہوئی ہی تھی کہ سر نے اُسے اسٹیج پر آنے کا اشارہ کیا۔۔۔ سمی کی طرف دیکھتی وہ سر کے پاس چلی گئی۔۔۔

""""تم چاہتی تھی نہ کے ہم لوگ سیلاب متاثرین کی مدد کریں""""۔۔۔سر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

""""جی سر""""۔۔اُس نے انکی تائید میں سر ہلایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""میں نے کچھ پرائیویٹ کمپنیز میں بات کی تھی۔۔۔اُنہی کے کچھ لوگ آج آئے ہوئے ہیں ۔""۔۔کہتے ہوئے اُنہوں نے اسٹیج پے بیٹھے کچھ لوگوں کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

""اب یہ تم لوگوں کی رپوٹ پہ ہے۔۔اچھے سے پریزنٹ کرنا اوکے""۔۔۔۔اُسکا سر تھپتھپاتے وہ واپس اپنی کُرسی پے جا کر بیٹھ گئے

""یس سر""،،دل مضبوط کرتی لمبی سانس لیتی وہ اسٹیج کی سیڑھیاں چڑھ گئی۔۔۔

""جب ہم لوگ کیمپس میں تھے تو ہمیں یہ یقین تھا کہ ہمیں شام کو گھر واپس لوٹنا ہے مگر وہاں بسے اُن لوگوں کے پاس ایسا کوئی یقین نہیں ہے۔۔مائیں بچوں کو یہ کہہ کر سلا دیتی ہیں وہ جلد واپس اپنے گھر کو لوٹ جائیں گے مگر اُنہیں تسلی کون دے کے ہاں یہ سچ ہو سکتا ہے۔۔۔بچے جب بھوک سے بلکتے تو اُنہیں چپ کرواتے مائیں خود رو پڑتی تھیں۔""۔۔بولتے ہوئے اُسکا لہجہ بھاری ہونے لگا۔۔۔پورا ہال سکوت میں ڈوبا تھا سب دم بخود اُسے سن رہے تھے مائیک میں گونجتی اُسکی آواز سب کا دل ڈبا رہی تھی

""بھوک سے تنگ آکر کئی زی ہوش بچے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے اور کئی کو اُنہوں نے بھیک مانگنے پے لگایا ہوا تھا آخر کیوں ؟۔۔صرف دو وقت کی روٹی کے لیے۔۔سالوں کی محنت سے تینکا تنکا بنایا گھر کھونا کیا ہوتا ہے پتہ بھی ہے آپکو۔۔۔بے آسرا ہوئے بھوک پیاس گرمی

برداشت کر رہے ہیں وہ لوگ صرف اسی انتظار میں کے شاید کوئی آئے اور اُنہیں سہارا دے۔۔۔درد کے عالم میں بولتے اسکی آواز قدرے اونچی ہو گئی

""""بس اتنا ہی کہنا تھا مجھے۔۔""""۔آنسو ضبط کرتی وہ مائیک سے ہٹ گئی تبھی سر انصاری نے کھڑے ہو کر اسکے لیے تالیاں بجائیں اور انکی دیکھا دیکھی پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔۔۔

اور وہ آنسو بھری دھندلی آنکھوں سے مشکور نظروں سے سب کو دیکھنے لگی

جیت سے چمکتا اسکا چہرہ اس قدر مسرور لگ رہا تھا طہیر کو کہ اسکا دل چاہا کاش اسے بیاں کر پاتا کہ وہ کتنی خاص ہو گئی تھی اس کے لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooo

~اسکی آنکھوں کو کبھی غور سے دیکھا ہے فراز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سونے والوں کی طرح جاگنے والوں جیسی

ڈاکٹر نے اس کے گھر خوشخبری سنائی تھی۔۔۔صمد کو پتہ چلا تو وہ کچھ خاص خوش نا ہوا کیوں کہ وہ چاہتا تھا کہ مائرہ کو اپنے پاس بلا لے اور فیمیلی ویزہ مشکل سے ملتا تھا اسی لیے وہ سوچ رہا تھا کہ اُسے اسٹوڈنٹ ویزہ پہ بلا لے گا،،،

""""مائرہ،،""""، وہ اُنہی سوچوں میں گم تھی کہ زرینہ بیگم نے آکر اُسکا حصار توڑا۔۔۔

""""جی آنٹی،،""""اُسے اندازہ تھا کہ وہ کیا کہنے آئی ہیں لیکن وہ اُن کے منہ سے سننا چاہتی تھی،،،

""""آج میری صمد سے بات ہوئی تھی،""""،اُنہوں نے تمہید باندھی،،،""""وہ تمہیں اپنے پاس لندن بلانا چاہتا ہے،،""""،

""""جی جانتی ہوں کس لیے،""""،اُس کے خشک لہجے پہ وہ تاؤ کھا گئی،،،

""""ہاں تو بیوی ہو اُسکی،،اُسکے پاس نہیں رہو گی تو کیا ساری زندگی ہمارے ساتھ بیٹھی رہو گی""""،،اُنہوں نے طیش میں بولا،،

www.novelsclubb.com

""""اُن کے پاس پہلے سے ہی بیوی موجود ہے تو میری کیا ضرورت"""۔۔۔مائرہ بھی غصے سے پھٹ پڑی

""""مر جائے گی وہ آج نہ کل۔۔۔ عقل میں کیوں نہیں آتی تمھارے یہ بات۔۔پھر تو تمھی نے رہنا ہے اُس کے ساتھ۔۔۔""""اب زرینہ بیگم نے اُسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔۔""""بس ایک چھوٹی سی بات مان لو،،،یہ۔۔۔بچہ ضائع کر دو،،،،""""

""""کیا!!!""""مائرہ نے صدمے سے اُنہیں دیکھا۔۔۔""""۔آپ بھی یہ بول رہی ہیں۔""""۔۔اُس نے بے یقینی سے اُنہیں تکا۔۔۔جب کہ وہ نظریں چرا گئی

""""ارے آپ تو عورت ہیں۔۔آپ تو میرا درد سمجھتی""""۔۔۔اُسکی چیخیں لفظ بن کے گھر میں گونج رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

""""پہلے تو آپ نے اور آپ کے بیٹے نے دھوکے سے شادی کی۔۔۔۔میں نے امی کو بھی نہیں بتایا اور اب آپ دونوں چاہتے ہیں کہ میں اس معصوم کی جان لے لوں۔۔۔انسانیت ہے کہ نہیں آپ لوگوں میں۔۔۔""""اُسکا بس نہیں چل رہا تھا ابھی جائے اور صمد کو گریبان سے پکڑ کر ایک طمانچہ اُس کے چہرے پر جڑ دے۔۔۔

""بچے مر بھی تو جاتے ہیں ناں۔۔۔""انہوں نے کھوکھلی سی بات کہتے ہوئے خود ہی نظریں چرالی۔۔۔

""مرتے ہونگے لیکن میں اپنے ہاتھوں سے اپنا بچہ نہیں ماروگی۔۔۔ایک اور بات۔۔۔آپ کو مبارک ہو آپکا یہ گھر اور آپ کے بیٹے کی کمائی۔۔۔جب تک میں زندہ ہوں اپنا اور اپنے بچے کی ذمے داری اٹھا سکتی ہوں۔""۔۔اُس نے بیدردی سے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔۔۔

""میری ماں نے مجھے اتنا تو طاقتور بنایا ہے۔۔۔""اُسکی باتوں پے وہ لب بھینچے کھڑی رہ گئی۔۔۔

""مائیرہ۔""۔۔وہ دونوں ابھی باتیں کر رہی تھیں کہ عقب سے عافیہ بیگم نے اُسے درد بھرے لہجے میں پُکارا۔اُن دونوں نے شاک سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔مائرہ نے جلدی سے آنسو پونچھے۔۔۔اور انکی طرف پلٹی۔۔۔۔""امی۔۔۔""پلٹ کر اُنہیں دیکھتے ہی وہ سمجھ گئی کہ اُنہوں نے سب سن لیا ہے ۔۔۔۔

""تم نے مجھے کچھ بتایا کیوں نہیں""۔۔۔روتے ہوئے اُسے خود سے زور سے لپٹاتے ہوئے وہ شکوہ گو ہوئی۔۔۔""ہاں ماں سے بھی بھلا کوئی کچھ چھپاتا ہے بھلا""۔۔۔خود سے دور کرتے اُسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیتے اُنہوں نے مزید کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""امی میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی""۔۔۔وہ نظریں جھکائے روتے ہوئے بولی

۔۔۔

زرینہ بیگم آئیں بائیں شائیں دیکھنے لگی۔۔۔کیوں کہ اگلی باری سوال جواب کی انہی کی تھی۔۔۔۔

""زرینہ کسی دوست ہو۔۔۔پیٹھ میں خنجر کھوبتے ہوئے تمہیں ذرا شرم نہیں آئی۔۔۔

""عافیہ بیگم نے اُنہیں ہاتھوں ہاتھ لیا۔

""میں نے کیا کیا۔۔""۔اُنہوں نے زمانے کی معصومیت سے بولا۔۔۔

""میری بچی کی زندگی برباد کردی اپنے عیاش بیٹے کے ہاتھوں اور اب اُسے بھی نہیں چھوڑا جو ابھی اس دنیا میں آیا نہیں۔۔۔آستین میں پلنے والے سانپ ہوتے ہیں تم جیسے دوست۔۔۔۔ مجھے تو اب تک یقّین نہیں ہو رہا جو فریب تم لوگوں نے میری معصوم سی بچی کے ساتھ کیا۔۔۔""وہ لایقینی سے اُن کے ہر دھرم رویے کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

""کیا غلط کیا میرے صمد نے۔۔۔دنیا میں کئی مرد ہیں جو چار چار شادیاں کرتے ہیں اور کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی۔۔۔میرے بیٹے نے کونسا نیا کام کر دیا۔۔""انکی ایسی ہٹ دھرمی پے ودونوں صدمے سے اُنہیں دیکھ رہی تھیں۔۔۔

""میرے بیٹے نے تو پہلی رات سب کچھ بتادیا تمہاری بیٹی کو،،،""

" نکاح سے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔"عافیہ بیگم انکی بات کاٹتے ہوئے چلائیں۔۔۔ لیکن وہ جواب میں کچھ نہ بولیں۔۔۔۔

""اب وہ بلا تو رہا ہے نہ اسے لندن۔۔۔""وہ جیسے اپنی طرف سے بہت متاثر کن بات کر رہی تھیں۔۔۔

""بیٹی کو سمجھاؤ ابھی بچے کی کیا ضرورت ہے ان دونوں کو۔۔۔""

""بس زرینہ۔۔۔اس سے آگے ایک اور لفظ مت بولنا۔۔۔ورنہ میں ہر لحاظ بھول جاؤں گی۔۔ کاش کہ تم نے اپنے بیٹے کی تربیت اچھی کی ہوتی جو نہ تو تمہارا ہوا اور نہ اپنی بیوی کا""عافیہ بیگم انگلی اٹھاتے ہوئے غصیلی آواز میں چلائی۔۔۔ تبھی صدیقی صاحب گھر میں داخل ہوئے اور ان کی بات پر ان کا خون کھول اٹھا

"مائرہ جاؤ اپنا سامان لے آو تم مزید اب یہاں نہیں رکو گی۔۔۔"اُسکے آنسو پونچھتے ہوئے وہ بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ کیا تماشہ لگا رکھا ہے یہاں "۔۔۔انکی تائید میں وہ جانے لگی صدیقی صاحب کی آواز پر رک گئی۔۔۔

""مائرہ یہاں سے کہیں نہیں جا ہے گی اگر گئی تو صمد اسے پیپر بھجوانے میں دیر نہیں کرے گا" ۔۔وہ سفاک لفظوں میں بولتے اُن پہ بم گرا گئے۔۔۔

"ہمیں انتظار رہے گا۔۔۔بیٹے سے کہئے گا جلد بھجوائے۔۔""۔اُسے ڈھیلا پڑتے دیکھ عافیہ بیگم نے دوٹوک کہا۔۔۔

""مائرہ تمہیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔تمہاری ماں ابھی زندہ ہے۔۔۔چٹان کی طرح ہمیشہ تمھارے سامنے کھڑی رہے گئی۔۔۔ایسے کھوکھلے لوگ میرا یا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔""۔زرینہ بیگم کو آنکھوں ہی آنکھوں میں وہ بہت کچھ جتا گئی۔۔

""دوبارہ یہاں غلطی سے بھی کبھی قدم مت رکھنا""غصیلے لہجے میں کہتے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے

اور چند لمحوں بعد وہ اپنی ضرورت کا سامان سمیٹ کر گھر کو ویران کر گئی

اور زرینہ بیگم خالی ہاتھ مسلتی صمد کو کال کرنے دوڑي

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

oooooooooo

صبح کافی دیر سے اُسکی آنکھ کھلی۔۔گھڑی پے نظر پڑی تو گیارہ بجتے دیکھ اچھل کر بیڈ سے اُتری اور سیدھا نیچے آگئی۔۔۔

""ماں جان۔۔۔ازین اور اذلان کہاں ہیں۔۔۔""وہ حواس باختہ اُنہیں ڈھونڈھنے لگی۔۔۔

"وہ تو صبح کالج چلے گئے تھے۔"۔اُنھوں نے اطمینان سے جواب دیا۔""۔اکیلے۔۔""۔وہ حیرانی سے ایک جگہ ٹھہر گئی۔۔۔

""بچے نہیں ہیں وہ۔۔۔پہچان ہو گئی اُنہیں بھی یہاں کی۔۔۔کب تک تمہاری انگلی پکڑ کر چلیں گے۔۔۔""انکی بات پے اُسکا منہ بن گیا۔۔۔

""یہاں آؤ۔۔۔""اُنھوں نے اُسے پیار سے اپنی طرف بلایا۔۔وہ اسی طرح منہ پھلائے اُن کے قدموں میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مالکانی۔۔صفائی بعد میں کر لینا پہلے جا کر تیل لے آؤ""۔۔۔اُنہوں نے پاس کھڑی دانت نکالتی مالکانی کو ڈپٹا۔۔جس کا اثر فوراً ہوا اور وہ ہوا کی طرح غائب ہوئی

""مجھے جگایا کیوں نہیں آپ نے۔۔۔""اُس نے شکوہ کیا

""جگایا اُنہیں جاتا ہے جو سوئے ہوئے ہیں جو بیہوش ہو جائیں اُنہیں جگایا نہیں جاتا۔۔۔""اُسکے چٹیا بندھے بال کھولتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بولیں۔۔۔

""بیہوش۔۔۔""اُس نے حیرانی سے پلٹ کر دیکھا۔۔۔

""ہم۔م۔م۔""۔اُنہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔""۔تہجّد پہ جب میں اٹھی تھی تو تمہیں دیکھنے آئی تھی۔۔جائے نماز پہ بیہوش پڑی تھی تم۔۔۔""وہ اُس کے سنہری بالوں کو سنوارتے ہوئے بتا رہی تھیں۔۔۔

""اس کا مطلب بیڈ پے آپ نے مجھے سلایا۔۔۔""بھوری آنکھوں سے تکتی وہ کتنی معصوم لگ رہی تھی۔۔یوں جیسے کسی کے دل میں اتر جائے۔۔۔

""یہ لیں تیل۔۔"۔تبھی مالکانی آ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

""جاؤ اپنا کام کرو"۔۔۔اُس سے تیل لیتے ماں جان نے بولا""۔۔اچھا جی""۔۔۔بادلِ نخواستہ اُسے وہاں سے جانا پڑا

""ماں جان۔""۔۔اُسکی سوچ میں ڈوبی آواز ابھری۔۔۔""جب دادی اور بابا نے مجھے مارنے کو کہا تھا تو آپ نے اُن کی بات کیوں نہیں مانی۔۔۔""اُس نے پلٹ کر اُنہیں دیکھا جب کہ وہ حیرانی سے اُسے تک رہی تھیں۔۔

""تمہیں کس نے بولا یہ سب۔۔۔""اُنہوں نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

""نانو نے بتایا تھا۔۔۔""وہ کھسیانی سی بولی۔""۔۔میرے پیچھے یہی باتیں کیا کرتی تھیں۔""۔۔تیل ڈالتے ہوئے اُنہوں نے بالوں کو ذرا سا جھٹکا دیا۔۔"۔اوچ ماں جان"۔۔۔اُس نے سر سہلایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"" اور کیا کیا بتایا تھا اُنہوں نے۔۔""۔

""سب کچھ۔۔کیسے بابا اور دادی نے فراڈ سے شادی کی۔۔۔اور پھر مجھے مارنے کو کہا۔۔بٹ یو اینڈ نانو آر بریو۔۔۔۔آپ نے ایسا نہیں ہونے دیا۔""۔اُس نے فخر سے اُسے دیکھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ایسا ہونے دیتی تو آج صمد کے چلے جانے کے بعد میرا سہارا کون ہوتا۔۔۔""اُنکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔۔۔

""""ماں جان۔۔۔""""اُس نے اٹھ کر اُنہیں گلے لگا لیا۔۔۔

""""کاش صمد کو تب احساس ہو جاتا تمہاری قدر کر لیتا۔۔۔مجھے تمہیں یہاں چھوڑ کر نہ جانا پڑتا۔۔۔""""وہ بلک بلک کر رو پڑیں۔۔۔

""""اِٹس اوکے ماں جان۔""""۔۔آنکھیں تو اُسکی بھی بھر آئی تھی مگر وہ ضبط کر گئی۔۔""""۔اور دیکھیں ناں ایک طرح سے اچھا ہی ہوا تھا۔۔۔اگر بابا مجھے یہاں نہ چھوڑتے تو آج ہمیں یہ سب ہینڈل کرنے میں کتنی مشکل ہوتی ناں۔۔۔""""اُنکی پیشانی چومتے ہوئے وہ ہاتھ سہلاتے ہوئے مسکرا کے بولی۔۔۔

""""ہیں ناں۔۔۔""""اُس نے تائید چاہی تو بدلے میں اُنہوں نے بھی اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

"""" چلیں اب میری اچھی سے چمپی کر دیں پھر مجھے نہانا بھی ہے اور کھانا بھی آج میں بناؤں گی۔۔""""وہ واپس اپنی جگہ براجمان ہوتے ہوئے شوخی انداز میں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""او بیبی جی آپ سے ملنے کوئی آیا ہے""""۔۔۔اُنہیں ابھی چند پل ہی ہوئے تھے نارمل ہوئے کے ما لکانی پھٹے ڈھول کی طرح بولتی واپس آگئی اور اس کے پیچھے ایک لڑکی بھی چلی آئی گود میں ڈیڑھ سال کی گڑیا جیسی لڑکی لیے۔۔۔وہ حیرانی سے پھٹی آنکھیں لیے اُسے دیکھ رہی تھی ۔۔۔کتنی بدل گئی تھی وہ۔۔۔

""""السلام و علیکم آنٹی۔۔""""۔اُس نے آگے بڑھ کر ماں جان کو سلام کیا۔۔۔

""""و علیکم السلام بیٹا۔۔۔جیتی رہو۔۔۔""""اُنہوں نے خوشی سے جواب دیتے اُس کے سر پے ہاتھ پھیرا اور پھر گڑیا کو اپنی گود میں لے لیا۔۔۔

""""منہ تو بند کرو مکھی چلی جائے گی۔۔۔اُسکی طرف مڑ کر اُس نے چوٹ کی۔۔۔بد تمیز پاکستان واپس آگئی اور بتایا بھی نہیں۔۔""""۔پھر اُسے زور سے گلے لگاتے شکوہ کیا۔۔۔جب کہ وہ اُس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

""""آئی مس یو سو مچ سمی۔۔۔""""وہ بے ضبط ہوئی اُس کے گلے لگی رو رہی تھی۔۔۔

""""تو آجاتی نا واپس پاگل۔۔""""۔سمی نے پیار سے اُسکا سر چومہ۔۔۔

تبھی انکی دیکھا دیکھی اُسکی بیٹی رونے لگی تو اُنہیں الگ ہونا پڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""دیکھا اتنی جذباتی رد عمل ہے ہمارا میری بیٹی کو رولا دیا۔۔""اُس نے شراتا کہتے اُسے اپنی گود میں لے لیا۔۔۔

""چپ کر جاؤ پری بیٹا۔۔۔مانا کہ چڑیل لگ رہی ہے پر تمہاری خالہ ھیں۔""۔۔اُس نے مذاق سے کہتے ہوئے اُس کے تیل رچے بالوں پے چوٹ کی۔۔۔

""بدتمیز شادی کر لی چھُپ چھپ کر،،اطلاع بھی نہیں دی""اس نے ناراضگی جتاتے ہو کہا

""کیسے بتاتی مادام آپکو""سمی نے آبرو اُچکائے

""موبائل نمبر دے کر گئی تھی یا ایڈریس۔۔۔بنا بتائے گدھے کے سنگھ کی طرح پاکستان سے غائب ہو گئی اور ناراض بھی تم ہو رہی ہو""

"کمال ہے بھئی""سمی نے اُسکی کلاس لگا ڈالی نینی مزے سے اُسکی ڈانٹ سنتی رہی اتنے سالوں بعد تو کسی نے اتنے مان سے غصا کیا تھا

""اور بے شرمی تو دیکھو بیٹھنے کا بھی نہیں پوچھ رہی""اُسکی مسکراہٹ دیکھ کر سمی کو اور تپ چڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

""""میری ماں ڈانٹنا بند کرو گی تو ہی بیٹھنے کا پانی کا پوچھوں گی۔۔ چلو آؤ اندر چلتے ہیں""""نینی اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی

""""ماں جان جوس وغیرہ میرے کمرے میں بھجوا دیجئے گا""""اُوپر جاتے ہوئے اس نے مڑ کر آواز لگائی

"تم لوگ گپّ شپ انجوئے کرو میں ملکانی کے ہاتھ بھجواتی ہوں"""وہ مسکراتے ہوئے کچن کی طرف بڑھ گئی

""""ہمم تو بتایئے میڈیم کس کی شامت آئی آپ سے شادی کرنے کی""""اس نے اسے چھیڑ کر پوچھا

""""بتاتی ہوں بتاتی ہوں۔۔سانس تو لینے دو""""اُسکی بیٹی اُسکے کندھے پر لیٹی سو چکی تھی سو اسکو بیڈ پر لٹا کر بیٹھتے ہوئے اطمینان سے اس کے کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔

تبھی ملکانی جوس اور باقی لوازمات ٹرے میں رکھے آ گئی۔""""ارے اتنی جلدی آ بھی گئی"""" سمی نے اسے سراہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ہاں سب چیزیں تیار رکھی ہوتی ہیں نہ فریج میں """نینی نے ٹرے کو اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا تبھی ملکانی وہاں سے چلی گئی۔۔

"""" چلو اب بتاؤ شادی کیسے ہوئی تمہاری """نینی نے بے صبری سے کہا

""""ہاں بتادیں گے بتادیں گے اتنی بھی جلدی کیا ہے """اس کی حالت کا مزہ لیتے ہوئے کہا اور اور جوس اٹھا کر پینے لگی جوس پی کر آرام سے ہنس کر اسے دیکھا نینی ڈانت پیسے اسے ہی دیکھ رہی تھی

""""اعظم """" سمی نے ایک لفظ میں گویا سب کچھ بتا دیا تھا نینی منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی کی

""""ہماری کلاس والا۔ """۔۔نینی نے حیرانی سے پوچھا تو سمی نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

""""کیسے ؟؟ کب ؟؟ """" وہ حیران پہ حیران ہوئی جا رہی تھی

"اس دن پارٹی کے بعد جب تم وہاں سے چلی گئی تھی تب اس نے مجھ سے شادی کا پوچھا تھا """ سمی نے تھوڑی سی خاموشی کے بعد سنجیدگی سے بولا

""""اوہ اچھا """اب کے نینی بھی تھوڑا خاموش ہو کر اس سے نظریں چرا ادھر ادھر دیکھنے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

OOOOOOOOOOOO

کبھی آنکھوں کے رستے سے کبھی دل میں اتر جانا

کبھی بے چین رکھنا خود کو مجھ کو بھی سزا دینا

""""کیا پاگل پن ہے """طھیر نے اسکے خون سے لہولہان ہاتھ پر اپنا رومال باندھتے ہوئے غصے و پریشانی سے اسے ڈپٹا

""""گلاس لگ گیا تھا میں صرف کلاس اٹھا رہی تھی """نینی نے روتے ہوئے کہا"""مجھے نہیں پتہ تھا کہ گلاس ٹوٹ جائے گا"""اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے اور سیدھا طھیر کے دل پہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گر رہے تھے طہیر کا سفید رمال نینی کے خون سے سرخ ہوا جارہا تھا اور ماپارہ دانت پیسے انہیں دیکھ رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ طہیر کو وہاں سے اٹھا کر لے جائے

اس نے پریشانی سے نینی کو دیکھا جو کہ مدہوشی سے آنکھیں بند کئے جارہی تھی """طہیر نینی کو ہاسپٹل لے چلو دیکھ نہیں رہے اس کی حالت اتنی خراب ہورہی ہے""" سمی نے پریشانی سے متوجہ کیا اس نے فوراً بنا کچھ سوچے نینی کو بانہوں میں اٹھا لیا اور بھرے کالج کے سامنے اس طرح سے اٹھائے اپنی کار کی طرف بڑھنے لگا نینی خون دیکھ کر ویسے ہی گھبرا جاتی تھی تو بہتے خون سے وہ بیہوش ہوچکی تھی سب باتیں بناتے انہیں دیکھ رہے تھے لیکن اسے کسی کی بات کا بالکل بھی ہوش نہ تھا سمی اس پورے ٹائم میں اس کے ساتھ تھی طہیر نے آناً فاناً گاڑی چلائی اور ہوسپیٹل لے گیا ہاسپٹل پاس ہی تھا تو اس سے زیادہ مشکل نہیں نہیں ورنہ نینی کو دیکھ کر تو اس کے حواس باختہ ہوگئے تھے ڈاکٹر نے فوراً نینی کا علاج شروع کیا

"""ڈاکٹر کیسی ہیں اب وہ"""طہیر نے ایمرجنسی روم سے نکلتے ڈاکٹر سے آگے بڑھ کر پوچھا""" پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے زخم زیادہ گہرا نہیں تھا ہم نے پٹی کردی ہے آپ تھوڑی دیر میں انہیں گھر لے جاسکتے ہیں"""ڈاکٹر نے اسے تسلی بخش جواب دیا اور اپنے کام کی طرف چلا گیا

طہیر نے سکون بھری ٹھنڈی سانس لی اور کرسی پر بیٹھ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمی محظوظ طریقے سے طہیر کو دیکھ رہی تھی

""""پریشان ہو """" سمی نے مزے سے پوچھا

"ہاں "طہیر نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کرسی کی بیک پہ سر ٹکا لیا

""""کیوں """" وہ مزید بولی

""""کیوں نہیں ہونا چاہیے """" اس نے الٹا اسی سے سوال پوچھ لیا

""""کوئی خاص وجہ ہو تو ہی ہونا چاہیے نا"""" سمی نے معنی خیزی سے کہا

""""تو خاص وجہ ہے اسلیے تو ہو رہا ہوں """" اب کہ وہ سیدھا ہو بیٹھا اور آنکھ مارتے ہوئے کہا

""""ہاں اچھا خاص وجہ ہے تو پھر کہہ کیوں نہیں دیتے"""" اصل میں جیسے آج وہ سب کچھ پوچھ کے ہی رہنے والی تھی

www.novelsclubb.com

""""کہہ دوں گا اس میں کیا ہے """" طہیر نینی کو تصور میں لاتے ہوئے مسکرا دیا

""""کب """" اس میں نے بے صبری سے پوچھا

""""بہت جلد """" اس نے گہری مسکراہٹ سے جواب دیا اور اٹھ کر ایمر جنسی روم کی طرف بڑھ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""یس اب آئے گا مزہ"" سمی نے جیت کے مارے اچھلنا شروع کر دیا جیسے نینی کا رشتہ اس نے آج پکا کر ہی دیا تھا

○○○○○○○○○○○○○○

~یاد آتے ہیں آف گناہ کیا کیا محسن`

ایک تو محبت کر لی دوسرا تم سے کر لی~

لاونج میں فون کی گھنٹی بج رہی تھی مگر کوئی فون اٹھا نہیں رہا تھا

www.novelsclubb.com

""""ماہرہ کہاں ہو تم فون کیوں نہیں اٹھا رہی رہی"""" عافیہ بیگم نے اپنے کمرے سے نکلتے ہوئے آواز لگائی لیکن جواب کوئی نہ ملا تو وہ خود ھی فون اٹھانے کے لیے آگے بڑھیں لیکن دوسری طرف سے صمد کو پا کر وہ تاؤ کھا کر رہ گئیں

""""آنٹی مجھے مائرہ سے بات کرنی ہے پلیز کال مت کاٹیے گا"""" وہ ملتجی لہجے میں بول رہا تھا

""""نہیں تم نہیں کر سکتے """" وہ غصے سے بولیں

""""لیکن میری بیوی ہے وہ مجھ سے بات کر سکتا ہوں"""" وہ بضد ہوا

""""سچ میں کیا تمہاری بیوی ہے """" انہوں نے ناگواری سے استزا کہا تو صمد بھی شرمندگی سے خاموش ہو گیا"""" اگر تمہاری بیوی ہوتی تو اسے چھوڑ کر تم وہاں لندن میں کسی اور کے ساتھ نہ رہے ہوتے """"

www.novelsclubb.com

""""میں پہلے سے اس کے ساتھ شادی شدہ تھا اور میری مجبوری ہے کہ اس کے ساتھ رہ رہا ہوں پلیز ایک بار میری مائرہ سے بات کروا دیں"""" وہ اصرار کرنے لگا

""""مانا کے مجھ سے غلطی ہوئی ہے لیکن آپ کی اور امی کی لڑائی میں میرا اور مائرہ کا رشتہ خراب ہو رہا ہے میں نہیں چاہتا کہ میرا اور مائرہ کا رشتہ خراب ہو پلیز مجھے ایک بار اس سے بات کرنے

دیں""" اب کی بات اس کی بات ان کے دل پر لگی تھی تو انہوں نے سوچا کہ ایک موقع دیا جائے

""" ٹھیک ہے میں تمہاری مائرہ سے بات کروا دیتی ہوں لیکن آئندہ یہاں کال مت کرنا"""

انہوں نے دو ٹوک انداز میں تنبیہہ کی

""" جی آنٹی بالکل"""

""" ماہرہ تمہارے لئے کال آئی ہوئی ہے""" انہوں نے آواز لگائی تو وہ کمرے سے گیلے بال جھاڑتی باہر نکلی شاید وہ ابھی نہا کے نکلی تھی

""" کون ہے مما""" اس نے حیرانی سے پوچھا

""" آ کے خود ہی دیکھ لو""" انہوں نے غصہ سے کہا اور رسیور میز پر پٹخ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

www.novelsclubb.com

تو وہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگی کہ وہ اتنے غصے میں کیوں ہیں

اس نے آگے بڑھ کر رسیور اٹھا کر کان سے لگایا

"ہیلو" اس نے آہستگی سے رسیور اٹھاتے ہوئے کہا

""" ہیلو مائرہ میں صمد بات کر رہا ہوں"""

""""مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی""""اس نے خود کو ضبط کرتے ہوئے کہا اور رسیور نیچے کو رکھنا چاہا

""""مائرہ دیکھو میں نہیں جانتا کہ امی نے تم سے کیا کہا ہے لیکن میں تمہیں اور بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا ہے تمہاری مرضی ہے جہاں مرضی رہو جیسے مرضی جیو تمہیں دوبارہ کوئی مشکل میں نہیں ڈالے گا میرا وعدہ ہے تم سے لیکن پلیز چھوڑنے کی باتیں مت کرو میں تمہیں نہیں چھوڑ سکتا"""""وہ منت بھرے لہجے میں جلدی جلدی کہہ رہا تھا

""""میں آپ کی بات کا کیسے یقین کرلوں""""

""""آپ پہلے بھی مجھے دھوکا دے چکے ہیں میں دوبارہ دھوکا نہیں کھانا چاہتی تھی""""

""""پلیز مائرہ یقین کرو میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے آج تک اس بات کے سوا تم سے کچھ نہیں چھپایا ہے تم سے سچی محبت کی ہے میں نے مائرہ۔۔۔۔۔۔اور اب تو سمارا بھی اس دنیا میں نہیں رہی تمہارے سوا کوئی نہیں ہے میرا"""" درد سے اسکا لہجہ بھاری ہونے لگا تو مائرہ کا دل بھی نرم پڑ گیا

""""سمارا کب؟؟"""" صدمے اور حیرانی سے اسکا جملہ ادھورا رہ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""جب تم اپنی امی کی طرف آ گئیں تھیں تب میں اسی کے ساتھ تھا ہاسپٹل میں وہ کچھ دن ہی زندگی کو گھسیٹ سکی اسی لیے تو مجھے اتنا عرصہ لگ گیا تمہیں کال کرنے میں""""

""""تو کیا آپ وعدہ کر رہے ہیں کیا آپ میرے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے"""" مائرہ نے تائید چاہی

""""یہ صرف تمہارا بچہ نہیں ہے میرا بھی ہے انفیکٹ ہمارا ہے۔۔غصے میں آ کر جو بھی کہا تھا اسکی معافی مانگ رہا ہوں آئندہ ایسا کچھ نہیں ہو گا ہمارے بیچ میرا وعدہ ہے تم سے"""" وہ بھرپور کوشش کر رہا تھا کہ اسکا اعتماد واپس سے جیت سکے

""""ٹھیک ہے میں امی سے بات کر کے آپکو جواب دوں گی""""

""""تھنک یو سو مچ مائرہ میرا تمہارا بھروسہ اب کبھی نہیں توڑوں گا"""" صمد خوشی سے جھوم رہا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اسکی ہاں ہی ہے

""""آئی لو یو سو مچ مائرہ"""" وہ پر اسراریت سے بول رہا تھا اور مائرہ سوچ رہی تھی کہ کاش وہ بھی بدلے میں ایسا کچھ کہہ سکتی۔۔۔۔

""پگھل گئیں صرف ایک بار بات کرنے پر ہی"" وہ کال ختم کر چکی تو عافیہ بیگم وہاں آ موجود ہوئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امی وہ مجھے ضمانت دے رہا ہے میرے بچے کی زندگی کی مجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں چاہیے اس سے "وہ گیلے بال ٹاول سے مسلتی صوفے پر بیٹھ گئی

""مائرہ میری غلطی کی سزا خود کو مت دو تمہیں اس سے بہتر مل سکتا ہے لائف پارٹنر"

"آپکو بھی تو مل سکتا تھا اور لائف پارٹنر بابا کے جانے کے بعد آپ نے دوسری شادی کیوں نہیں کی "وہ پھیکی سی مسکراہٹ سجائے بولتے ہوئے انہیں چپ کروا گئی

"امی ہم عورتیں ہوتی ہی ایسی ہیں ایک بار کسی کی ہو جائیں دوبارہ کسی اور کے بارے میں نہیں سوچ سکتی اور صمد کو اگر چھوڑ دیا تو اس معصوم سی جان کی حفاظت کون کرے گا اور کیا کوئی اور دے گا اسے اپنا نام ۔۔۔ نہیں امی کوئی بھی نہیں کرے گا ایسے ۔۔۔۔۔ مجھے کچھ نہیں چاہیے کسی سے میں خود کو اور اپنے بچے کو سنبھال سکتی ہوں بس آپکا ساتھ اور اعتماد چاہیے ۔۔دیں گی ناں""""

اشک بھری آنکھوں سے انھوں نے اثبات میں سر ہلا یا

"میری مائرہ تو بہت سیانی ہو گئی ہے ماشاءاللہ """انھوں نے مان سے کہتے ہوئے اسکا ماتھا چوم لیا

"حالات زندگی بنا ہی دیتے ہیں آپ سے ہی تو سیکھا ہے صبر کرنا" وہ بس پھیکی سی ہنسی ہنس کر رہ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

○○○○○○○○○○

~نہ واسطہ تھا کسی شعر سے نا شاعری سے تھا آشنا

پر تیری یاد نے تیرے درد نے مجھے شعر کہنا سکھا دیا

www.novelsclubb.com

وہ بے چینی سے ادھر چکر لگا رہی تھی کہ تبھی دروازہ بجا انہوں نے دروازہ کھولا تو سامنے نینی کو دیکھ کر ان کی جان میں جان آئی """کہاں رہ گئی تھی میری جان اتنی دیر کیوں لگا دی """انہوں نے پریشانی سے بولتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""یہ کیا ہو گیا"""" تبھی اس کے ہاتھ پر بینڈیج بندھی دیکھ کر ان کی پریشانی میں اضافہ ہو گا

""کچھ نہیں ایسے ہیں چھوٹی سی چوٹ ہے نانو پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں"""" سمی نے آگے بڑھ کر سچویشن سنبھالی

""جی آنٹی کچھ نہیں ہوا ہے بس ایسے تھوڑی سے چوٹ لگ گئی تھی پٹی کروادی ہے اب ٹھیک ہیں"""" تبھی پیچھے سے موصوف کی آواز ابھری

""یہ جناب کون ہیں"""" وہ حیرانی سے پوچھنے لگیں

""نانو یہ میرے کلاس فیلو ہیں"""اس اس سے پہلے کہ سمی کچھ الٹا سیدھا بولتی نینی نے جلدی سے کہا

""انہوں نے میرے ساتھ ہاسپٹل میں مدد کروائی تھی"""وہ تشکر سے بولی"""یہ تو میرا فرض تھا"""اس نے دل سے کہا اس کی بات پر نینی جھنب سی گئی

""اچھا دروازے پر کھڑے کیوں ہو اندر آؤ سب لوگ اندر بیٹھے ہیں"""وہ سب لوگوں کو لیے ڈرائنگ روم میں چلی آئی سمی نینی کا ہاتھ پکڑے سہارا دیے ہوئے تھی نانو نے بھی آگے بڑھ کر اسکی ہیلپ کی"""بالکل خیال نہیں رکھتی اپنا"""وہ ناراضگی سے بولیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""بیٹا چائے پانی کیا پیو گے """" انہوں نے تخلص سے طہیر سے پوچھا

""""کچھ نہیں آنٹی کسی زحمت کی ضرورت نہیں ہے میں بس ان لوگوں کو ڈراپ کرنے آیا تھا۔۔۔آپکی اجازت ہو تو میں چلتا ہوں"""" وہ شائستگی سے بولا

""""ارے ایسے کیسے کافی تو پی کر جانی پڑے گی"""" انہوں نے پیار سے اسے ڈانٹا

تبھی انہوں نے ملکانی کو بلایا

""""ہائے یہ کیا ہو گیا میری بچی کو"""" ملکانی نے آتے ساتھ ہی دل تھام لیا

""""ملکانی کچھ نہیں ہوا ہے اسے مہمان آئے ہوئے ہیں اچھی سی کافی تو پلاؤ"""" انھوں نے اشارے سے اسے ڈانٹا

""""اوہ اچھا۔۔۔جی جی میں ابھی بنا کر لاتی ہوں """"طہیر کی موجودگی پا کر وہ پھُر سے وہاں سے غائب ہو گئی

""""اچھا جی اب بتائیں سچ میں کیا ہوا تھا کالج میں """" عافیہ بیگم نے طہیر سے پوچھا نینی تو سر جھکائے انگلی چٹکھا رہی تھی جبکہ سمی اپنی شرارت بھری مسکراہٹ چھپانے کے لیے ادھر اُدھر تانک جھانک کر رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""ایکچوئلی آنٹی کالج میں جونئیرز نے فئیرول پارٹی رکھی ہے پیپرز سے پہلے تھوڑا فن ہنگامہ ہو جائے تو اسی کا ڈیکوریشن کا سامان آیا ہوا تھا۔۔۔بس یہ محترمہ ہیلپ کر رہی تھیں اور گنائز کرنے میں تو کانچ ٹوٹ کر ان کے ہاتھ پہ لگ گیا"" وہ کہتے ہوئے بدستور نینی کو دیکھ رہا تھا عافیہ بیگم دھیمے سے مسکرا دیں انھوں نے اسکی نظروں کی تحریر پڑھ لی

""ایک تو یہ لڑکی بالکل لاپرواہ ہے اپنا خیال بالکل نہیں رکھتی"" عافیہ بیگم لاڈ سے گویا ہوئیں

""جی بالکل "طہیر نے دھیرے سے ہنستے ہوئے انکی بات کی تائید کی

""سوری آنٹی میرے پاس آپ کا نمبر نہیں تھا میں آپ کو بتا نہیں سکا"" تبھی اچانک اسے خیال آیا تو اس نے ذکر کر دیں

""کوئی بات نہیں بیٹا"" وہ پرخلوص لہجے سے بولیں

""سمی کے پاس تو تھا نہ میرا نمبر"" انہوں نے اپنی توپوں کا رخ سمی کی طرف کر دیا

""ہاں۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔""" وہ منمنانے لگی

""نینی کی حالت دیکھ کر میں گھبرا گئی تھی تو یاد ہی نہیں رہا آپکو انفارم کرنا"" وہ معصومیت سے منہ بناتے ہوئے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""ہاں وہ تو مجھے دکھ رہا ہے"""انہوں نے اسکی شرارت بھری مسکراہٹ پر چوٹ کی

"""چلیں آنٹی اب میں چلتا ہوں امی کافی پریشان ہونگی"""اس نے گھڑی پہ ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

"""ارے ایسے کیسے ابھی تو کافی بھی نہیں پی۔۔۔پتا نہیں یہ ملکانی کہاں رہ گئی"""وہ شرمندگی سے بولی

""""کوئی بات نہیں آنٹی ابھی میں ذرا جلدی ہوں نیکسٹ ٹائم انشاءاللہ"""وہ محبت سے مسکراہٹ سجائے بولا

"""آپ بس نینی کا خیال رکھیے گا"""

""جی جی ضرور آپ کہتے نہیں تو ہم تو خیال رکھتے ہیں نہیں"""سمی نے شرارتاً اسکی بات کاٹی

"""سمی"""عافیہ بیگم نے اسے آنکھیں دکھائیں جبکہ وہ مسکرا دیا

"""چلیں پھر ملتے ہیں فنکشن پہ"""نینی کو مخاطب کرتے ہوئے وہ بولا

"""میں نہیں آؤں گی فنکشن میں"""نینی نے جلدی سے اٹھ کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"""کیوں؟؟""""تینوں نے حیرانی سے ایک ساتھ کہا اور پھر مسکرا دیے

"""وہ میری طبیعت خراب ہے ناں اسی لئے"""اس نے کمزور سا بہانا بنایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""تو فنکشن پرسوں ہے تب تک آپ بہتر ہو جائیں گی انشاءاللہ """"طھیر نے اسکا جواز رد کرتے ہوئے کہا

""""نہیں میں نہیں میں نہیں آؤنگی """"وہ بضد بولی

طھیر نے سوالیہ نظروں سے نانو کو دیکھا

""""نہیں بیٹا یہ ضرور آئے گی ڈونٹ وری """عافیہ بیگم نے اسے تسلی دیتے ہوئے نینی کو چپ رہنے کا اشارہ کیا

"""""ٹھیک ہے میں انتظار کروں گا """"وہ ماں سے کہتا وہاں سے چلا گیا اور وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی

""""نینی کیا بات ہے کون تھا وہ """"نانو نے اب اسے آڑے ہاتھوں لے لیا""""کوئی بھی نہیں نانو سچ میں ہم صرف ساتھ پڑھتے ہیں """"وہ بیچارگی بھرے لہجے میں منمنائی

""""اسپیشل کیس تھا نانو اسپیشل کیس """"سمی نے اسکی بات کاٹتے ہوئے آنکھ ماری

""""سمی بکواس مت کرو""""نینی غصے سے اسے آنکھیں دکھائیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"""ایسا کچھ نہیں ہے میں۔۔۔۔"""اس نے بات ابھی ادھوری کہی تھی کہ اسے کمزوری سے چکر آنے لگے

"اچھا بھئی ایسا کچھ نہیں ہے سمی تنگ مت کرو میری جان کو"""انہوں نے فکر مندی سے اسے تھامتے ہوئے سمی کو ڈپٹا

"""چلو کمرے میں آرام کرو باقی باتیں بعد میں"""

""""لیکن نانو ایسا کچھ نہیں ہے"""وہ اپنی بات منوانے لگی

"""اچھا بابا ایسا کچھ نہیں ہے"""وہ بچوں کی طرح اسے پچکارتے ہوئے سمی کی مدد سے اسے کمرے میں لے گئیں

○○○○○○○○○○○○

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ہیلو میڈم """"اپنی دھن میں لگی وہ کمرے کی جھاڑ پونچھ کر رہی تھی کہ پیچھے سے سمی نے آواز دی

""""سمی تم """"وہ خوشی سے چہک کر اس کے گلے لگ پڑی

""""بد تمیز آنے سے پہلے بتا دیتی تو ساتھ مل کر ناشتہ کرتے میں نے جسٹ ابھی بریک فاسٹ فنش کیا""""

""""اگر آنے سے پہلے بتا دیتی تو یہ خوشی کیسے دیکھتی تمہارے چہرے کی """"وہ پیار سے بولی

""""یہ تو ہے """"اس نے اس کی تائید کی

""""کیا بات ہے آج کالج نہیں گئیں مجھے لگا تم کالج میں ہوں گی تو آنٹی کے ساتھ مل کر تمہارے فیوریٹ ڈشز بنا کر تمہیں سرپرائز کروں گی """"وہ بیڈ پر ٹانگیں پسار کر بیٹھتے ہوئے بولی

""""آج ازین اور ازلان کا آف تھا تو میں نے سوچا میں بھی کر لیتی ہوں تھوڑا گھر کی صفائی وغیرہ کر لوں گی """"اس نے کتابیں جھاڑ کر واپس ٹیبل پر رکھی

""""ویسے تمہارے بھائیوں سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی ہیرا ہیں کیا ہر وقت چھپا کر رکھتی ہو """"سمی نے تنکتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

""ھاھا ارے نہیں بد تمیز میں پچھلی بار جب تم آئی تھی وہ کالج میں تھے اور آج دادی کے اور پھنج ہاؤس گئے ہوئے ہیں اکثر جاتے ہیں وہاں انکی ہیلپ کروانے"" وہ ڈپٹتے ہوئے بولتے اس کے پاس آ بیٹھی

""تمہاری دادی بھی پاکستان آ گئیں ہیں"" وہ حیرتاً سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

""ہاں کب کی ہم سے پہلے آ گئیں تھیں بابا اور انکی پر پراٹی کو لے کر تھوڑی بحث ہوئی تو وہ ناراض ہو کر واپس آ گئیں"" اس نے ناچارہ دلی سے بتاتے ہوئے بات مختصر کی

""تم اپنا بتاؤ چھوٹی کہاں ہے اپنے ساتھ کیوں نہیں لائیں"" نینی نے آبرو اچکائے

""اسے اسکی نانو کے پاس چھوڑ دیا میں نے سوچا آج دونوں دوستیں مل کر خوب گپیں لگائیں گی وہ میڈم خوامخواہ کا ڈسٹرب کر دیتی ہے"" بے زاری سے کہتے ہوئے اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے ڈرائی فروٹ اٹھا لیے

""ہاہاہا۔۔پاگل بالکل بھی نہیں بدلی تم"" نینی نے اس کے سر پر چپت لگائی

""جناب وہ سمی ہی کیا جو بدل جائے اور بتاؤ کیسی ہو"" اس نے داد دینے کی طرح ہاتھ اٹھائے کہا

""""تمہارے سامنے ہوں" وہ سادگی سے بولی

""ہم۔۔ مم۔۔ مم وہ تو مجھے دکھ رہا ہے کیسی ہو تم"""" سمی نے اسکی بے جا خاموشی پر چوٹ کی

""""اور کیسے گزرے لندن میں دن""""اس نے ایکسائٹمنٹ سے ہوچھا

""""بس گزر ہی گئے """"وہ اس افسردگی سے بولی

""""کیوں!!!!!انکل نے اچھے سے ٹریٹ نہیں کیا؟؟"""" وہ حیرت انگیز انداز میں بولی

""""کچھ زیادہ ہی اچھے طریقے سے ٹریٹ کیا تھا""""وہ پھیکی سی ہنسی ہنس پڑی

""""نینی کیا ہوا تھا"""" ہاتھ میں پکڑا باؤل سائیڈ میں رکھتی وہ سنجیدگی سے اسکی طرف متوجہ ہوئی

"""" سمی مجھے لگتا تھا کہ میں ان سے دور ہوں اسی لیے وہ پیار نہیں جتا پاتے ان کے پاس جاؤں گی تو تو بہت اچھے ہوں گے """" بتاتے ہوئے اسکی آنکھوں میں پانی بھر آیا"""" مجھے لگتا تھا کہ شاید نانو کی وجہ سے انہوں نے مجھے یہاں چھوڑا ہوا ہے کہ وہ اکیلی نہ ہو جائیں لیکن نہیں وہ جو مجھ سے نفرت کرتے تھے 'ہی سید آم آن وانٹڈ چائلڈ 'وہ میرے پیدا ہونے سے کبھی بھی خوش نہیں تھے تھے """" بتاتے ہوئے درد سے اسکے گلے میں مانو کانٹے اگنے لگے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""نہیں نینی تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی کوئی باپ بھلا اپنے بچوں کے بارے میں ایسے کیسے بول سکتا ہے"""" سمی نے اسے جھوٹا دلاسہ دینا چاہا

""""کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی مجھے انہوں نے خود مجھ سے کہا تھا"""" اسکی آنکھوں سے آنسو بے ضبط ہو کر بہہ نکلے

""""کیا کہا تھا انہوں نے"""" اس نے حیرانی سے پوچھا

""""انہوں نے کہا کہ وہ مجھے کبھی بھی نہیں چاہتے تھے اس لیے کبھی وہ مجھ سے ملنے نہیں آئے انفیکٹ میری پیدائش پر انھوں نے میری ماں سے بات بھی نہیں کی انہوں نے کہا اگر وہ مجھے چاہتے ہوتے تو مجھے تب ہی اپنے ساتھ لے جاتے جب داد کی وفات پر وہ دادی اور امی کو لے گئے تھے"""" اس نے بے دردی سے آنسو پونچھے

""""انہوں نے کہا انہیں ہمیشہ سے بچوں سے نفرت تھی اگر انھیں بچے اچھے لگتے تو ان کی پہلی بیوی سے بچے ضرور ہوتے میری پیدائش ماں جان کی ضد کی بنا پہ ہوئی اور رازین اور ازلان کا اس دنیا میں آنا بھی صرف ایک مجبوری کے تحت تھا"""" سمی دکھ اور افسوس سے دنگ اسے دیکھ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""کیسی مجبوری"""" وہ حیرت سے بولی

""""ماں جان میرے لیے ہر وقت پریشان رہتی تھیں اور وہ مجھے اپنے پاس بلانا نہیں چاہتے تھے صرف اسے لئے انہوں نے ماما کو ایک بچے کی اجازت دی تھی لیکن خدا کے رحمت سے مما کو جڑواں بچوں کی پیدائش ہوئی اور یہی نہیں انہوں نے کہا اگر اگر دوسری بھی بیٹی پیدا ہوئی ہوتی تو اسے بھی نانو کے پاس بھیج دیتے"""" اسکی ہچکیاں بندھ گئیں

""""کوئی ایسا کیسے سوچ سکتا ہے مجھے سوچ کہ ہی اتنا دکھ ہو رہا ہے"""" سمی بے یقینی سے بولی

"""" تمہیں پتا ہے سمی جب ان کی موت کی خبر سنی تھی ناں یا پھر جب میں نے اانہیں اپنے سامنے دیکھا تو میری آنکھوں سے ایک بھی آنسو نہیں بہا مجھے ذرا سا بھی دکھ نہیں ہوا کیونکہ وہ تو میرے لیے بچپن میں ہی مر گئے تھے وہ تو تھے ہی نہیں کبھی میرے لئے """"انہیں یاد کرتے ایک بار پھر اس کی آنکھیں خشک ہو گئیں

""""ک۔۔کک کیسے ہوئی تھی ان کی ڈیتھ میں نے پہلے سوچا تھا کہ تم سے پوچھوں لیکن مجھے لگا کہ شاید تم دکھی ہو جاؤ اسی لیے نہیں پوچھا""""

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""نہیں مجھے کوئی دکھ نہیں ہے ان کا انکی موت ان کے خود کی وجہ سے ہوئی انہوں نے بنک سے بہت قرضہ لیا ہوا تھا کاروبار بھی بالکل بری حالت میں تھا ساری جائیداد قرضہ کے بدلے میں چلی گئی دادی سے اور پھنج ہاؤس بیچنے کو کہا تو وہ ناراض ہو کر پاکستان واپس آگئیں اسی صدمے نے ان کی جان لے لی ہارٹ اٹیک ہوا تھا انھیں ہاسپٹل لے کر گئے تھے لیکن۔۔۔۔۔۔"""وہ سرد آہ بھر کر چپ ہو گئی

""""اللہ مغفرت فرمائے انکی """سمی نے افسردگی سے سرد آہ بھری

""""اینی وے چھوڑو تقدیر کو ہم نہیں بدل سکتے """نینی نے لمبی سانس خارج کرتے ہوئے کہا جیسے برسوں کی تھکن اتاری ہو

""""میں تم سے بہت خفا ہوں ایک تو شادی کا بتایا نہیں اور پکچر بھی نہیں دکھائیں """اس نے فوراً موضوع بدلا اور سمی ترس بھری نظروں سے اسکے بدلتے روپ دیکھتی رہ گئی

اور پھر سر جھٹک کر اسے ہاتھوں ہاتھ لیا"""لو جی ان کی بھی سن لیجئے میڈم آپ شرف حاصل کر لیں کہیں محروم نہ رہ جائیں """سمی نے اسکی ٹانگ کھینچتے ہوئے بیگ سے فون نکال کر پکچر دکھانا شروع کیں """یہاں تو بہت پیاری لگ رہی ہو """نینی نے شرارت سے کہتے زبان دانتوں تلے داب لی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""کیا مطلب ایسے پیاری نہیں ہوں"""" وہ غصے سے بولی

""""ہمم۔۔۔ گزارا ہی ہے بس"""" اس نے مزید چھیڑا

""""بے حیا چھوڑو گی نہیں تمہیں ایک تو میری شادی میں نہیں آئی اور اوپر سے شروع سے ہی سب کچھ خراب کر رہی ہو تم میری لو لائف میں""""

""""میں نے کیا کیا ہے؟؟"""" وہ حیرانی سے بولی

""""اس دن اعظم مجھے پرپوز کر رہا تھا تبھی ایک لڑکے نے آکے بتائے کہ تم غصے اور پریشانی سے کالج سے نکلی ہو تو میں بھی تمہارے پیچھے بھاگی اور اس بچارے کو جواب بھی نہیں دے سکی""""

وہ بچوں سا منہ بناتے بولی

""""تو بعد میں کر لیتا تمہیں پرپوز"""" نینی نے سادگی سے کہا

""""بعد میں تو بس ساس آئی گائے بھینسوں والے موٹے کنگن پہنائے اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کر کے لے گئیں"""" سمی نے منہ بسورا

""""اب اس میں میرا کیا قصور ہے میں نے تھوڑی بولا تھا تمہاری ساس کو کہ تم لوگوں کا رومانس خراب کرے"""" وہ دبی مسکراہٹ سے شرارتا بولی جس پہ سمی نے اچھی خاصی گھوری سے نوازا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""ویسے کتنا اچھا تھا نہ فیئر ویل ہم دونوں پر پوزل ایکسپرٹ کرتی اور پھر ہماری ایک ساتھ شادی ہوتی """اس کی بات پر وہ ایک دم چپ ہو گئی

تبھی اس کا فون بجنے لگا

""وعلیکم السلام !!جی میں انگبیں ہی بات کر رہی ہوں """

""آپ کون ؛؟؟جی جی میں نے بھیجی تھی سی وی کوئی پرابلم نہیں میں آجاتی ہوں """اس نے موبائل بند کیا تو سمی عجیب طرح سے اسے دیکھ رہی تھی

""یہ کیا تھا ابھی۔۔ہوں !ہاں ؛؛جی """وہ ٹیڑھے منہ بناتی اسکی نقل اتارنے لگی

""بدتمیز جاب کیلئے اپلائی کیا ہوا تھا وہیں سے کال تھی ارجنٹ میں بلایا ہے مجھے جانا ہو گا """اس نے جلدی سے کہا اور ہینڈ بیگ میں اپنی ضرورت کی چیزیں ڈالنے لگی

""لیکن آج تو میرا دن ہے ناں """سمی بچوں سی ضد کرنے لگی

""سوری سمی یہ انٹرویو مس نہیں کر سکتی تم جب تک ماں جان سے باتیں کرو میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں پھر لنچ مل کر کریں گے پرامس ""نینی اسے بچوں سا پچکارتی چپل پہننے لگی

""لیکن جا کہاں رہی ہو یہ تو بتاؤ """سمی نے آواز لگائی

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""آف بزنس مین کی بیگم ٹیبل کے اوپر فائل پڑی ہو گی اس میں دیکھ لینا اور دعا کرنا میرے لیے """"اونچی آواز میں کہتی وہ سیڑھیاں اتر گئی

""""یا اللہ یہ لڑکی کیا بنے گا اسکا """"افسوس سے بولتے ہوئے اس نے فائنل اٹھا کر دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں لیکن پھر خوشی سے جھوم اٹھی

""""اللہ تمہارے راستوں کو منزل دے دے """"اس نے دل سے دعا کی اور شاید وہ وقت قبولیت کا تھا

www.novelsclubb.com

oooooooooo

~~آنسو لفظ اور آنکھیں قلمِ سیاہی اسکی

اتنی خاموش رہ کر بھی باتیں سناتی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے میں گہری خاموشی تھی وہ آنکھیں موندے چیئر کی بیک پر سر ٹکائے سینے پر ہاتھ باندھے پرانی یادوں میں ڈوبا ہوا تھا

""""ٹرن ۔۔ٹرن ۔۔ٹرن"""" تبھی کمرے کے سکوت کو لینڈ لائن کی تیز آواز نے توڑا اور وہ قدرے غصے و بے زاری سے اس دیکھنے لگا

""""یس"""" دلِ ناچار فون کا ریسیور اٹھاتے ہوئے بولا

""""سر انگبین میڈم آئی ہوئی ہیں انٹرویو دینے"""" دوسری طرف سے اس کی اسسٹنٹ نے جواب دیا

""""کیا لیکن انٹرویو کا ٹائم ختم ہو چکا ہے نا"""" اس نے گھڑی پر نظر ڈالتے چڑتے ہوئے بولا

""""یس سر پر وہ کہہ رہی ہیں کہ ان کی گاڑی کا تھوڑا مسئلہ ہو گیا تھا اس لئے وہ لیٹ ہو گئیں"""" اسٹنٹ نے انگبیں کے بے قراری و بے بسی دیکھتے ہوئے کہا

""""اوکے اندر بھیجو"""" اس نے بے زاری سے ریسیور کہتے ہوئے ریسیور نیچے رکھا اور انٹرویو فائل نکال کے بیٹھ گیا ابھی وہ صفحے پلٹ رہا تھا کہ دروازہ ناک ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""یس""""اس نے بنا سر اٹھائے ہوئے اندر آنے کو کہا دروازہ کھلا اور نسوانی قدموں کی آہٹ ہوئی اسے اس آہٹ نے بے قرار کر دیا اس نے فوراً سر اٹھا کر اسے دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا

""""نینی انگبین ہے""""وہ حیرانی اور سوالیہ انداز سے زیر لب بولا

""""طہیر""""جبکہ نینی کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تبھی ہوا سے فائل کے صفحے پلٹے اور انگبین کی پروفائل پر ٹھہر گئے

""""انگبین صمد""""وہ اسکے نام پہ انگلی پھیرتے ہوئے دھیرے سے بولا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ خوش ہے یا دکھی اس نے نینی کا چہرہ جانچنا چاہا لیکن وہاں غصے اور نفرت کے تاثرات کے سوا اسے کچھ نہ دکھا

""""نہیں نہیں""""افسوس نفی میں سر ہلاتی وہ دروازہ کھول وہاں سے چلی گئی

""""نینی۔۔۔نینی میری بات سنیں""""طہیر پکارتے ہوئے اس کے پیچھے دوڑا لیکن کیبن سے باہر نکلتے سب ڈر کے مارے کھڑے ہو گئے سب کو دیکھ کر وہ دو پل رک گیا اور پھر جلدی سے واپس آ کر رسیور اٹھا کے اسسٹنٹ کو کال کرنے لگا

""""مس انگبین کو روکیں ابھی اسی وقت""""اسکی آواز میں لغزش تھی اور ھاتھ کپکپا رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""لیکن سر وہ تو بہت جلدی میں یہاں سے نکلی ہیں"""" اسسٹنٹ نے جلدی سے کہا

""""میں نے کہا انگبین کو فوراواپس لاؤ""""طھیر زور سے چلایا

""""ورنہ اپنی نوکری بھول جاؤ""""

اسسٹنٹ رسیور کو ہوا میں معلق چھوڑتی جلدی سے نینی کے پیچھے بھاگی

وہ روتے ہوئے مسلسل لفٹ بٹن دبا رہی تھی اسسٹنٹ نے شکر کا سانس لیا کہ وہ زیادہ دور نہیں گئی تھی

""""میم آپ کو سر بلا رہے ہیں"""" اسسٹنٹ اس کے پاس آکے رک گئی

"""مجھے کہیں نہیں جانا،""""اس نے بے دردی سے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

""""میم پلیز میری نوکری چلی جائے گی سر مجھے نوکری سے نکال دیں گے"""" وہ منت بھرے انداز میں بولی

""""مجھے کسی سے کوئی واسطہ نہیں ہے""""نینی مسلسل لفٹ کا بٹن دبائے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

""""میم پلیز میں نے آپ کی مدد کی تھی نہ جب آپ لیٹ آئی تھیں پلیز صرف دو منٹ کیلئے چلی چلیں سر نوکری سے نکال دیں گے تو مجھے کہیں اور نوکری نہیں ملے گی مجھے بہت ضرورت ہے نوکری کی""""اس نے عاجزی سے نینی کی منت کی

""""کاش وہ اسے اندر جانے نہ دیتی کاش وہ یہاں آتی ہی نا نہ اس کو دوبارہ سامنا کرنا پڑتا اسکا""""

اسسٹنٹ کی آنکھوں میں بھی آنسو بھرے دیکھ ناچارہ اسے جانا پڑا بھاری بھرکم قدم اٹھاتی وہ طھیر کے آفس کی طرف بڑھنے لگی کالج میں بیتا ہر ایک ایک پل اس کی ذہن میں ابھرنے لگا

اسسٹنٹ نے آگے بڑھ کر کیبن کا دروازہ کھولا تو طھیر بے چینی سے اسکا منتظر تھا اس نے گہری سانس لی جیسے خود کو پوری طرح سے کمپوز کیا اور پھر اندر داخل ہو گئی طھیر نے اسسٹنٹ کو جانے کا اشارہ کیا تو حکم کی تعمیل کرتی دروازہ بند کر وہاں سے چلی گئی

""""بیٹھو""""طھیر نے دروازے میں ٹھہرے دیکھ کہا

""""میں ٹھیک ہوں"""" وہ دانت پہ دانت جمائے سنجیدگی سے بولی وہ بدستور دروازے کے ساتھ چپکی رہی

""""اتنے سالوں بعد ملے ہیں آرام سے بیٹھ کر بات نہیں کر سکتے""""

www.novelsclubb.com

""""مجھے کوئی بات نہیں کرنی میں صرف اس لڑکی کے کہنے پہ اندر آئی تھی چند لمحوں کیلیئے""""اس نے دروازہ کھول کر واپس جانا چاہا لیکن طہیر نے ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا

""""لیکن مجھے بات کرنی ہے آپ سے"""" وہ دبی آواز میں چلایا

""""ہاتھ چھوڑیں میرا""""اس نے غصے سے کہتے اس کا ہاتھ جھٹکنا چاہا لیکن وہ مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا

""""کیوں چھوڑ کے چلی گئیں تھیں""""درد بھری آواز میں سوالیہ نظریں اس پہ جمائے پوچھ رہا تھا

""""کیوں میں آپ کی غلام ہوں جو آپ کی اجازت بنا کہیں جا نہیں سکتی"نینی کر خنگی سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتے اسے مزید درد میں ڈبا گئی

""""غلام نہیں میری ملکہ ہو اور ملکہ بادشاہ کو کبھی نہیں چھوڑتی""""طہیر نے بمشکل خود کو سنبھال کر مان سے کہا

""""میں کسی کی ملکہ نہیں ہوں"""" وہ اسے دور کرتے ہوئے زور سے چلائی

وہ حیرت انگیزی سے اسے دیکھنے لگا اس کا لہجہ اس کا انداز اس قدر بدل گئے تھے

www.novelsclubb.com

""""محبت کرتا ہوں آپ سے اپنا بنانا چاہا آپکو سب جانتی ہیں ناں آپ """اسکی آنکھوں میں نمی تیر گئی

""""نہیں نہیں جانتی تھی میں کچھ بھی نہیں پتا تھا مجھے آپکی اصلیت جاننے سے پہلے """"اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولے جارہی تھی وہ وحشت اور حیرت سے دیکھ رہا تھا آخر کیا ہو گیا تھا اسے وہ ایسے کیوں ہو گئی تھی وہ تو کبھی بھی ایسی نہ تھی

""""دو کشتیوں میں سوار انسان کبھی بھی میرا نہیں ہو سکتا"""نینی نے انگلی اٹھاتے ہوئے تنبیہہ انداز میں بولی

""""دو کشتیاں؟؟,,,کون سی؟؟کیا بول رہی ہیں"""وہ حیرت سے بولا اس کی حیرت اور معصومیت پہ پہ نینی کا غصہ اور بڑھ گیا

""""ماہ پارہ سے دل نہیں بھرا تھا جو میرے پیچھے آ گئے جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے میری""""وہ چڑتے ہوئے چلائی

""""لیکن میرا ماہپارہ سے کوئی تعلق نہیں""""طہیر نے اسکی بات کی نفی کی

www.novelsclubb.com

""""بکواس بند کریں اپنی وہ منکوحہ تھی آپ کی تو یہ بات سب سے کیوں چھپائے رکھی لڑکیوں میں اپنی شخصیت کا امپریشن بنانے کیلیئے"""" وہ کانپتی آواز سے تلخ لہجے میں بولی

""""نینی رک جائے یہیں پہ پلیز ماپارہ صرف میری کزن ہے ہمارے بیچ ایسا کوئی رشتہ نہیں جیسا آپ سمجھ رہی ہیں"""" طھیر نے دانت بھینچے دوٹوک انداز میں کہا

""""آپ جیسے دوغلے انسان سے مجھے اور کوئی امید تھی بھی نہیں"""" نفرت سے کہتے دروازہ کھولتی باہر نکل گئ

اس کے آنسو بے اختیار ہو کر بہہ نکلے وہ چلاتے ہوئے غصے سے چیزیں ادھر اُدھر پٹخنے لگا شور پر اعظم اپنے کیبن سے بھاگتا ہوا اسکے پاس چلا آیا سب دم بخود اندر کے شور سے ڈرے ایک جگہ اکٹھا ہوئے کھڑے تھے اعظم افسوس سے انھیں دیکھتا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا

""""طھیر۔۔طھیر"""" اعظم اسے روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگا لیکن وہ مسلسل زور و شور سے روتے ہوئے چیزیں پھینک رہا تھا

""""طھیر بی ہیو کیا ہو گیا ہے تمہیں"""" اعظم نے غصے سے اسے گریباں سے پکڑ لیا تو وہ بے بس ہو کر اسکے گلے لگ بچوں سا رونے لگا اسکی ایسی حالت پر اعظم بھی قدرے ڈھیلا پڑ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

~~محسوس ہو رہی ہے فضا میں خوشبو اسکی

لگتا ہے میری یاد میں وہ سانس لے رہا ہے~~~

www.novelsclubb.com

دروازہ زور سے بج رہا تھا جیسے کوئی توڑ کے اندر آنا چاہتا ہوں ہو ماں جان میں جلدی سے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو نینی روتے ہوئے اندر داخل ہوئی

""""کیا ہوا انگبیں رو کیوں رہی ہو"""" انھوں نے تشویشا پوچھا لیکن روتے ہوتے اندر اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی

کمرے میں سمی موجود تھی اسے دیکھتے ہی وہ اس کے گلے لگ کر زور و شور رونے لگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""کیا ہوا نینی اتنا تو کیوں رہی ہو میری جان"""" سمی اسکا سر سہلاتی پریشانی سے بولی لیکن وہ بدستور زور سے رو رہی تھی

""""چپ کرو نہ بچوں کی طرح رو رہی ہو کیا ہوا اب بتاؤ مجھے"""" سمی نے خود سے دور کرتے ہوئے اس کے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

""""سمی آفس میں وہ تھا میں اسے دوبارہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی"""" وہ روتے ہوئے چلائی

""""کون تھا"""" اس نے سرسری سا پوچھا کیوں کہ سمی جانتی تھی کہ وہ طہیر کے آفس گئی تھی

""""طہیر تھا سمی وہاں وہ کیسے ہو سکتا ہے میں دوبارہ کبھی بھی اس دھوکے باز سے ملنا نہیں چاہتی تھی کیوں ملی میں"""" وہ سر پکڑے رونے لگی

""""دھوکے باز۔۔۔؟؟؟ دماغ ٹھیک ہے تمہارا"""" سمی نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

""""کیا دھوکا دیا ہے اس نے تمہیں اتنی محبت کرتا ہے وہ تم سے""""

""""فریب کرتا ہے وہ صمد صدیقی کی طرح محبت نہیں کرتا"""" اسکی بات کاٹتے ہوئے وہ غصے سے چلائی

جبکہ اسکی بات پہ اندر داخل ہوتی ماں جان دروازے میں ہی ٹھہر گئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"""نینی"_ سمی نے دانت پیستے ہوئے اسے ماں جان کی طرف متوجہ کیا اور وہ پلٹ کر انھیں دیکھتی شرمندگی سے نظریں جھکا گئی

ماں جان بنا کچھ بولے اداسی سے بوجھل ہوتے دل کے ساتھ وہاں سے چلی گئی

"""تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے کیا کیا بکواس کیے جا رہی ہو""" سمی نے جھٹکے سے اسے اپنی طرف پلٹایا

"""وہ ماہ پارہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے مجھ سے محبت کا دعوا کیسے کر سکتا ہے سمی"""۔۔نینی اسے جھنجھوڑتے ہوئے چلائی

"""تم سے کس نے کہا""" وہ حیرت انگیز انداز میں بولی

"""ماہ پارہ نے فیئر ول والے دن خود آ کر مجھے بتایا تھا""" اسکی بات پہ سمی نے چند لمحے غصے اور افسوس سے اسے دیکھا

"""چٹاخ""" اور پھر اسکے ہاتھ جھٹکتے ہوئے زوردار تھپڑ مارتے اسکے چہرے کو سرخ کر دیا

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے حیرانی سے اسے دیکھنے لگی

"""یو ڈیسر واٹ""" سمی نے انگلی اٹھاتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""وہ شخص تمہاری محبت میں پاگل ہو گیا سائیکاٹرسٹ سے ٹریٹمنٹ لیتا رہا وہ بے وفا ہے اور تم انگبیں صمد کہاں کی وفادار ہو خود تو چلی گئی لندن بنا کسی کو کچھ بتائے ایک بیہودہ لڑکی کی جھوٹی باتوں پہ یقین کر کے وہ یہاں تڑپتا رہا تمہارے اس گھر کے چکر کاٹتا رہا بے گانوں سے تمہارا پتہ پوچھتا رہا وہ دغا باز ہے ؟؟"""" وہ بولنے پہ آئی تو بولتی ہی چلی گئی اور وہ حیرانی سے پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتی رہ گئی

""""بے وقوف عورت وہ صرف طہیر کے پیسے کے پیچھے تھی تمہاری جدائی میں جب اس نے سموکنگ اور درنکنگ سٹارٹ کی خود سے بے گانہ ہو گیا تو وہ لالچی عورت چھوڑ کر چلی گئی اسے پیسے والے کے پاس """"۔۔غصے سے اسکا دماغ پھٹ رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا نینی کا مار مار برا حال کر دیتی

""""جھوٹ بول رہی ہو تم """"نینی نے کھوکھلی آواز میں کہا

""""ہاہاہاہا"""" سمی پھیکی سی ہنسی ہنس پڑی اور افسوس سے اسے دیکھنے لگی

""""ایک چھوٹے سے جھوٹ کی خاطر سچی محبت کو جھٹلا دیا تم نے نینی میں نے اس شخص کو پل پل تڑپتا دیکھا ہے تمہارے لیے میں اور اعظم ہر وقت اس کے ساتھ رہے ہیں تم جب یہاں سے گئی آج جب تم گئی میں نے تمہاری فائل دیکھی تبھی مجھے پتہ لگ گیا کہ تم طہیر اور اعظم کی کمپنی میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جا رہی ہو مجھے لگا اسے سرپرائز دو گی دونوں ایک دوسرے کی جدائی بانٹو گے مجھے کیا پتہ تھا تمہارے دماغ میں خنس بھرا ہوا ہے نہ جانے اسے کیا کیا کہہ کر آئی ہو"''۔۔ سمی کی باتیں اسکا دماغ شل کر رہی تھیں وہ صدمے اور شرمندگی سے سر تھامے فرش پر بیٹھتی چلی گئی

""اتنی مشکل سے وہ سنبھلا تھا نہ جانے کیا کیا بکواس کر کے آگئی ہو گی تم"""سمی کو طہیر کی پریشانی لاحق ہو گئی وہ بے چینی سے ادھر اُدھر چکر کاٹتے اپنا موبائل تلاشنے لگی اور وہ لا یقینی کی کیفیت میں سر پکڑے سب یاد کرنے لگی

اسے سب یاد آنے لگا وہ کتنا حیرانی اور درد سے اسے دیکھتا تھا جب وہ نفرت سے اسے بات کر رہی ہوتی تھی کیونکہ وہ تو کچھ جانتا ہی نہیں تھا وہ شرمندگی سے گھٹنوں میں سر دیے زار و قطار رونے لگی

""یہ کیا کر دیا نینی تم نے"""اسکے اندر سے کوئی زور سے چلایا

OOOOOO^^^^

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

~~یہ کہنا تھا ان کو محبت ہے مجھ سے

یہ کہنے میں مجھے کئی زمانے لگے ہیں~`

وہ بے قراری سے لاونج کے چکر کاٹ رہی تھی اور ماں جان تخت پر بیٹھی خاموشی سے تسبیح کے دانے گرا رہی تھی تبھی کار کے ہارن کی آواز آئی تو سمی بے قراری سے نیچے کی طرف بھاگی

""""کیوں بلایا تم نے یہاں اس کی حالت دیکھ رہی ہو"""" اعظم نے گاڑی سے نکلتے ہوئے غصے سے کہا

سمی نے اعظم کو اگنور کر کے طہیر کی طرف کا دروازہ کھولا فرنٹ سیٹ کی بیک پر سر رکھے ہوئے کتنا لاغر محسوس ہو رہا تھا

""""طہیر """"اس نے ہمت کر کے اسے پکارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے پکار پر طھیر نے سر گھما کر اسے دیکھا کتنا درد سمایا ہوا تھا اسکی آنسوؤں سے تر سرخ آنکھوں میں آنکھیں اس کے درد کا مطالعہ کر رہی تھی سمی نے افسوس سے نینی کو یاد کیا

کیا کر دیا تھا اس نے اس کا حال """

طھیر اس میں نینی کی کوئی غلطی نہیں تھی اس نے ساری بات بتادی """طھیر حیرانی سے سے سر اٹھائے اسے دیکھنے لگا

جبکہ اعظم بھی حیرانی اور غصے سے سے اسے دیکھ رہا تھا""" بے وقوف ایسا کیسے سوچ سکتی ہے """ وہ غصے سے آگ بگولا ہوا

"""اس میں اس کی کیا غلطی ہے اعظم اس نے جو سنا اس پر یقین کر لیا""" سمی نے چڑتے ہوئے کہا

"""کہاں ہیں وہ اس وقت کیا میں بات کر سکتا ہوں نینی سے """طھیر نے کار سے اترتے ہوئے بے قراری سے پوچھا

""" ھمم """ سمی نے اثبات میں سر ہلایا اور اسے لیے اوپر آ گئی

"""السلام و علیکم آنٹی """طھیر نے جھجھکتے ہوئے ماں جان کو سلام کیا

www.novelsclubb.com

""""وعلیکم السلام تم """"انھوں نے سوالیہ سوالیہ نظروں سے طہیر کو دیکھا

""""یہ طہیر ہے آنٹی """"سمی نے مختصر کہا

""""اوہ اچھا""""ان کے لہجے میں جیسے شناسائی سی ابھری جیسے وہ جانتی تھیں

""""میں نینی سے مل سکتا ہوں """"اس نے ماں جان سے اجازت چاہی

""""ہاں وہ اندر ہے """"انہوں نے بند دروازے کی طرف اشارہ کیا

اس نے آگے بڑھ کر دروازے کو ہلکا سا دھکا دیا یا تو کھل گیا یا شاید لاک نہیں تھا دھیرے سے اندر داخل ہوا سامنے گھٹنوں میں سر دیے وہ ہچکیاں لیتی رو رہی تھی اس نے ایک لمحے کو سر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر گھٹنوں میں سر دیکھ ک مضبوطی سے ارد گرد بازو کا گھیرا بنا گئی اس کے ایسے عمل پہ اور درد سے مسکرا دیا یا پھر پھر دروازے کو لاک کرتا اس کے پاس چلا آیا

وہ دو زانو بیٹھا اور اسکے سر سے سر جوڑ لیا وہ گھٹنوں میں منہ چھپائے ہچکیاں لیتے رو رہی تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر دھیرے سے اسکا چہرہ اٹھایا اور پیار سے اس کے آنسو پونچھے

""""آئی لو یو سو مچ نینی """"اس نے فرحت جزبات سے اسکا ماتھا چوم لیا

""""ایم سو سوری """"وہ ندامت سے سر جھکا گئی اور زور و شور سے رونے لگی

""""ششششش ششش پلیز مت روئیں نینی """"طہیر اس کا جھکا چہرہ اپنے روبرو کرتے ہوئے پیار سے کہا

"میں نے زندگی میں صرف ایک پاگل لڑکی کو چاہا ہے جو نہ اظہار سن سکتی ہیں نا کسی اور موجودگی سہہ سکتی ہے پتہ ہے وہ کون ہے """وہ خمار گی بھری آواز میں کہتا اس کے اعصاب سن کیے جا رہا تھا

""""وہ جو کسی اور کی بات سن کر بنا کچھ پوچھے بنا کچھ بتائے اتنا دور ہو گئی مجھ سے کہ میں اسے دیکھنا تو دور محسوس بھی نہیں کر سکتا تھا""""

""""ایم رئیل سوری طہیر میں نے بنا سچ جانے آپ کو غلط سمجھا آپ کو صفائی کا موقع نہیں دیا""""

وہ شرمندگی سے پانی پانی ہوئی جا رہی تھی

""""اب تو کبھی چھوڑ کر نہیں جائیں گی ناں """"وہ تڑپ بھری سوالیہ نظروں سے اسکے جواب کے انتظار میں تھا

"""" کبھی نہیں """"وہ نفی میں سر ہلاتے اسکے گلے لگ گئی اور وہ بانہوں کی گرفت مضبوط کرتے اسکی موجودگی کے سکون کو دل سے محسوس کرتا اسکی خوشبو کو انگ انگ میں اتارنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""ایک راز بتاؤں نینی """" وہ دونوں سکون سے آنکھیں موندے ہوئے تو طہیر نے دھیرے سے اسکے کان کے قریب سرگوشی کی

""""کیاء"""" اسکے گرم ہونٹوں کا لمس اسکے ہوش اڑا رہا تھا

""""مجھے آج پتہ چلا کہ آپکا نام انگبین ہے """" اس نے پیار سے اس کے سر سے سر ٹکرایا

""""کیا"""" وہ اسے دور کرتے حیرانی سے گویا ہوئی

وہ اس کے ہاتھ تھام شرمندہ سی ہنسی ہنس کر اثبات میں سر ہلا رہا تھا

""""بہت برے ہیں آپ """" نینی نے پیار سے اسکے بازو پہ گھونسا مارا

""""آؤچ"""" وہ ڈرامے بازی سے بازو مسلنے لگا

""""ایم ایم سوری زیادہ زور سے لگی"""" وہ پریشانی سے اسکا بازو تھامتے بولی وہ اسکی حالت کا مزہ لیتے زور سے ہنس پڑا

""""طہیر بہت برے ہیں آپ """" وہ خفا سی دانت پیستے وہاں سے اٹھنے لگی تبھی اس نے اسکا بازو کھینچ واپس اسے اپنے بانہوں کے حصار میں سما لیا

www.novelsclubb.com

""انگبیں صمد شادی کرو گی مجھ سے"""وہ اسکے چہرے پر کھیلتی لاپرواہ لٹوں کو دور کرتے سنجیدگی سے بولا

پہلے تو وہ دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے ایک پل کو اسے دیکھا

No"""اور پھر دانتوں تلے مسکراہٹ دبائے شوخی سے کہتے اس نے طہیر کو دھکا دیا جس سے وہ کمر کے بل زمین پر جا گرا اور اسکی ہاں بھرے ناں کے جواب پر ہنسنے لگا

وہ دیوار سے لگی شرماہٹ اور جھجھک چھپاتی انگلیاں چٹخھانے لگی

طہیر نے محبت سے نگاہ بھر کر اسے دیکھا کتنا یاد آتی تھی اسے اسکی یہ عادت وہ زیر لب مسکاتا اٹھ کھڑا ہوا اور نینی کے قریب چلا آیا

""""شادی تو آپ سے ہی کرنا ہی لکھوا کر لایا ہوں نصیب میں"""اسکے ہاتھوں کو دھیرے سے اپنے ہاتھوں میں لیا

""""پیار سے کرو تو ٹھیک ورنہ زبردستی اٹھا کر لے جاؤں گا"""اسکے سر سے سر جوڑے وارننگ کے انداز سے بولا

""""اچھا ہمت ہے"""نینی آنکھیں موندے شرارتاً بولی

""""شک ہے مجھ پہ """"طھیر اس سے دور ہوتے چیلنج بھرے لہجے سے بولا جبکہ نینی مسکراہٹ چھپاتی کندھے اچکا گئی

""""چلو"""" وہ اسکا ہاتھ پکڑے دروازے کی طرف چل دیا وہ اس عمل کیلیئے بالکل بھی تیار نہیں تھی

""""طھیر کیا کرنے والے ہیں آپ میں مزاق کر رہی تھی"""" اسے دروازے کا لاک کھولتے دیکھ اس نے جلدی سے کہا پر افسوس دیر ہو چکی تھی وہ لاک کھول چکا تھا سامنے تخت پر سمی اعظم اور ماں جان بیٹھے انہیں دیکھ فوراً کھڑے ہو گئے سمی کے چہرے پر بے قراری اور پریشانی عیاں تھی

طھیر نے اسکے پیچھے چھپی نینی کو سب کے سامنے کیا وہ بدستور اسکا ہاتھ تھامے ہوئے تھا سمی انکے تھامے ہوئے ہاتھ دیکھ سکون سے سینے پر ہاتھ رکھتی مسکرا دی اور اعظم کی طرف دیکھا وہ بھی مسکرا رہا تھا اور پھر اس نے سمی کے گرد پیار سے بازو حائل کر کے مان سے اسکے سر سے سر جوڑ دیا

طھیر دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا انکی طرف بڑھنے لگا اور انگبیں سر جھکائے اسکے ساتھ چلتی اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش کرتی رہی

""""آنٹی اگر آپکی اجازت ہو تو میں نینی سے ابھی اسی وقت نکاح کرنا چاہتا ہوں"""" وہ فتح کی مسکراہٹ سجائے پیار سے نینی کو دیکھتے ہوئے بولا

""""کیا ابھی"""" سمی اور اعظم نے شاک سے ایک ساتھ کہا

""""ہمم""""اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

ماں جان نے بغور نینی کو دیکھا جس کے آنسوؤں سے تر چہرے پر سکون محبت اور شرماہٹوں کے رنگ بکھرے ہوئے تھے

""""میری اجازت کی کیا بات ہے اگر میری نینی خوش ہے اگر اسے بھرپور بھروسہ ہے تم پر کہ تمہی اسکی زندگی میں چھائی اندھیری راتوں کے سویرے ہو تو نکاح کیا میں رخصتی بھی کر دوں ابھی کے ابھی"""" ماں جان نے پیار سے نینی کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے نم آنکھوں سے کہا ان کی بات پر اسکی آنکھیں دوبارہ بھر آئیں اور وہ ان کے گلے لگ پڑی

اعظم اور سمی شاکڈ منہ کھولے انہیں دیکھتے رہ گئے جبکہ طہیر نے نینی کا ہاتھ تب بھی نہیں چھوڑا

"""" چلو پھر انتظام شروع کرو نکاح کا"""" طہیر نے سمی اور اعظم کا کھلا منہ بند کرتے ہوئے مزے سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""اور تمہارے گھر والے """"اعظم نے داہنا آبرو اٹھاتے ہوئے کہا

""""انہیں میں سنبھال لوں گا تم بس جلدی سے نکاح خواں کو بلالاؤ""""طہیر نینی کے ہاتھ کی گرفت مزید مضبوط کرتے آنکھوں میں اسے اتارتے ہوئے بولا

""""او بھائی دلہن کے بھائیوں کو تو آ لینے دو """"سمی نے اسکی بے صبری پر سر پکڑا

""""ہیں آپکے بھائی بھی ہیں """"طہیر نے حیرت سے نینی کو دیکھا جس پہ وہ افسوس اور ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی

""""مجھے نہیں کرنی اس شخص سے شادی کچھ بھی نہیں جانتا یہ میرے بارے میں """"نینی اس سے زبردستی ہاتھ چھڑواتی ماں جان کے پیچھے چھپ گئی

""""میرا پورا نام بھی آج پتہ چلا ہے ان جناب کو """"وہ ماں جان کی آڑ میں چھپی پیار بھری خفگی سے بولی

""""کیا""""ماں جان نے حیرانی سے کھلکھلا کر طہیر کو دیکھا اور وہ چہرے پر شرمندگی بھری معصومیت طاری کرتا سمی اور اعظم کو دیکھنے لگا جو ہاتھ منہ پر رکھے دبی ہنسی ہنس رہے تھے

""""کوئی حال نہیں ہے ویسے تمہارا """"اعظم نے بمشکل ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""سالے پٹے گا تو میرے سے """"طہیر نے شرمندگی سے دانت پیسے

"""" بھئی ایسے تو شادی نہیں ہو سکتی """"ماں جان نے بھی طہیر کی حالت کا لطف اٹھاتے تنگ کیا

""""کیوں """" وہ بے چارگی سے انھیں دیکھنے لگا

""""پہلے میری بیٹی کا نام پتہ حسب نسب پسند ناپسند کا پتہ کرو پھر میں سوچوں گی اس رشتے کے بارے میں """" وہ چہرے پر جھوٹی سنجیدگی طاری کرتے ہوئے بولیں نینی بھی تھوڑی کنفیوژن کا شکار ہو گئی سمی اور اعظم بھی قدرے پریشانی سے انھیں دیکھنے لگے

""""لیکن ابھی تو آپ نے کہا آپ کو کوئی اعتراض نہیں """" اسکے لہجے میں ہلکی ہلکی پریشانی گھلنے لگی ماں جان نے اسکا بے چارگی بھرا چہرہ دیکھا تو ترس کے مارے ان کی ہنسی چھوٹ گئی انھیں ہنستے دیکھ سب کی جان میں جان آئی

""""مزاق کر رہی تھی بدھو """"انھوں نے پیار سے اسکے سر پر چپت لگائی

"""" چہرے دیکھو دونوں کے """"انھوں نے مزے سے چوٹ کی تو نینی طہیر کو دیکھتی جھنب سی گئی

اور اسکا شرماہٹ بکھرا چہرہ طہیر کو کس قدر دلفریب لگ رہا تھا کاش وہ اسے بتا سکتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

""""تم دونوں کا رشتہ تو انگبیں کی نانو کی خواہش تھی تو پھر میں کون ہوتیں ہوں بیچ میں آنے والی

""""ماں جان نے نینی کا ہاتھ طہیر کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا

""""کیا؟؟""""نینی نے حیرت سے انہیں دیکھا انھوں نے جواب میں اثبات میں سر ہلا دیا

""""کب """"وہ حیرانی سے بولی۔۔

""""ان کے گزرنے کے ایک دن پہلے ہی انھوں طہیر کا ذکر کیا تھا مجھ سے،،شاید وہ جان گئیں تھیں کہ تمہاری حفاظت کیلیئے خدا نے طہیر کو چن لیا ہے اسی لیے وہ اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو گئیں """"وہ نم آنکھیں لیے سب بتاتی چلیں گئیں نینی کی آنکھوں میں پھر سے آنسوؤں کا سیلاب ابھرنے لگا

تبھی طہیر نے اسکے ہاتھ کی گرفت کو مضبوط کر کے اپنے ہونے کا احساس دیا تو وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی مسکراتے ہوئے اسکے سینے لگ گئی تو طہیر نے بھی اسے بانہوں کے حصار میں باندھ لیا

""""اوئے ہوئے """"سمی اور اعظم نے شرارت سے آواز کسی تو شرمندگی سے نینی طہیر کی بانہوں میں چہرہ چھپا گئی اور پھر لاؤنج سب کی ہنسی سے گونج اٹھا 😍

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے اندھیری رات کے مسافر

میرے زندگی میں یوں آئے ہو

میں جو سانس بھی نہ لیتا تھا

مجھ میں روح بن کر سمائے ہو

میرے ہمدم میرے جانم

میرے دل کے دریچوں میں

میری ہنسی کے قصوں میں

امید بن کے مسکانا

تیری بانہوں کے حصار میں

تیری خمارگی کے پہلو میں

میرا ہر دم خیال رکھنا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے اندھیری رات کے مسافر

اپنی محبت کو یونہی لازوال رکھنا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB